WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
18 نومبر 2025
TUESDAY
18 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 جنوبی افریقہ نے یقیناً حالات کا بھرپور فائدہ اٹھایا: انل کمبلے

صفحہ 08 ہندوستانی مکے بازوں کی نگاہیں شاندار کارکردگی پر مرکوز

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 267 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

امیت شاہ نے کی صدارت میں شمالی زونل کونسل کی 32 ویں میٹنگ

جموں کشمیر سمیت دیگر ریاستوں اور یوٹیز کے مسائل پر تبادلہ خیال

لال قلعہ دھماکہ میں جاں بحق افراد کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار

سرینگر/17 نومبر/سی این آئی/مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کی قیادت میں شمالی زونل کونسل کی 32 ویں میٹنگ منعقد ہوئی جس دوران خطے کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کی شروعات میں لال قلعہ کے قریب 10 نومبر کو ہونے والے دھماکے میں جانیں گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے شمالی زونل کونسل کی 32 ویں میٹنگ کی صدارت کی اور خطے کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ شمالی زونل کونسل ہریانہ، ہماچل پردیش، پنجاب، راجستھان، دہلی،

جموں وکشمیر، لداخ اور چنڈی گڑھ کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں پر مشتمل ہے۔ میٹنگ میں جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، نایاب سنگھ سینی (ہریانہ)، سکھویندر سنگھ سکھو (ہماچل پردیش)، بھگونت مان (پنجاب)، بھجن لال شرما (راجستھان)، ریکھا گپتا (دہلی)، پنجاب کے گورنر اور چنڈی گڑھ کے ایڈمنسٹریٹر گلاب/102

دراندازی کے خدشات کے بعد پونچھ، راجوری کے سرحدوں علاقوں میں سرچ آپریشن

سرینگر/17 نومبر/اے پی آئی/خطہ پیر پنچال میں دراندازی کے خدشات کو مد نظر رکھتے ہوئے سرچ آپریشن جاری، کئی علاقوں کے داخلی اور خارجی راستے سیل کر دیے گئے۔ مقامی لوگوں سے تلقین کی گئی کہ وہ بلا ضرورت نقل وحرکت سے گریز کریں اور اگر انہیں مشکوک نقل وحرکت کے بارے میں جانکاری مل جائیں تو پولیس وفورسز کو فوری طور پر آگاہ کریں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پہاڑی علاقوں میں برفباری سے پہلے دراندازی کے خدشات کو/101

فرید آباد میں 2000 کشمیری طلبہ اور کرایہ داروں سے

پوچھ تاچھ، مزید چھان بین جاری

دہشت گردی ماڈیول سے ممکنہ روابط کا سراغ لگانے کی کوشش

ڈاکٹر عمر نبی، ڈاکٹر مزمل اور ڈاکٹر شاہین سے

منسلک 20 لاکھ روپے کے فنڈ ٹریل کا پردہ فاش

سری نگر/ا/نومبر/جے کے این ایس/دہلی دھماکے کی تحقیقات کی تحقیقات کے سلسلے میں فرید آباد شہر میں کرائے پر رہنے والے 2000 کشمیری طلبہ اور کرایہ داروں سے ہریانہ پولیس نے پوچھ گچھ کی۔ جے کے این ایس مانٹرنگ کے مطابق جیسا کہ سیکورٹی ایجنسیاں 10 نومبر کی شام لال قلعہ کے قریب دہلی دھماکے کے ممکنہ روابط کی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہیں جس میں کم از کم 13 افراد ہلاک ہوئے تھے، فرید آباد پولیس نے پیر کے روز شہر میں کرائے پر رہنے والے تقریباً 2000 کشمیری طلباء سے پوچھ گچھ جاری رکھی تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا دھماکے کیلئے ذمہ دار مبینہ وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول میں کوئی اور ممکنہ لیڈ اور لنکس مل سکتے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق شہر میں رہنے والے کم از کم/103

ہم نوگام دھماکہ میں جاں بحق اہلکاروں کو کبھی نہیں بھولیں گے

جموں کشمیر پولیس تمام اہلکاروں کے اہلخانوں کیساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی

واقعے سے متاثرہ ہر خاندان کو ضروری امداد فراہم کی جائے گی/پولیس سربراہ

سرینگر/17 نومبر/سی این آئی/جموں و کشمیر پولیس المناک دھماکے میں جاں بحق ہونے والے تمام اہلکاروں کے اہل خانہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی کی بات کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے کہا کہ ہم انہیں کبھی نہیں بھولیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعے سے متاثرہ ہر خاندان کو ضروری امداد فراہم کی جائے گی۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر پولیس سربراہ

نلین پربھات اور انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے نوگام پولیس اسٹیشن دھماکے میں اپنی جان گنوانے والے پولیس اہلکاروں میں سے سینئر گریڈ کانسٹیبل اعجاز احمد میر کی غزالی آباد ایچ ایم ٹی رہائش گاہ اور ترال میں کرائم فوٹو گرافر کی رہائش گاہ کا دورہ کر کے وہاں لواحقین کی ڈھارس بندھائی اور ان سے تعزیت کی۔ اعلیٰ افسران نے دونوں کے اہل خانوں سے ملاقات کی اور محکمہ پولیس کی جانب سے تعزیت پیش کی۔ دورے کے دوران ڈی جی پی پربھات نے صحافیوں کو بتایا کہ جموں و کشمیر پولیس المناک دھماکے/104

آسام میں جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے

44 مزدور پوچھ تاچھ کیلئے زیر حراست

سری نگر/ا/نومبر/جے کے این ایس/آسام کے تینسوکیا ضلع میں مقامی پولیس نے پیر کی صبح جموں وکشمیر کے 44 افراد کو تنسوکیا ریلوے اسٹیشن کے ارد گرد گھومتے ہوئے پائے جانے کے بعد حراست میں لے لیا۔ بعد میں اس گروپ کو تصدیق کے لیے ریلوے پولیس فورس کے حوالے کر دیا گیا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق مقامی لوگوں نے بتایا کہ ان افراد کو ایک ٹھیکیدار اروناچل پردیش میں کام کے لیے لایا تھا/105

42 ہندوستانی عمرہ زائرین جاں بحق

مہلوکین میں کئی خواتین اور بچے بھی شامل، وزیر اعظم، وزیر خارجہ سمیت مختلف شخصیات کا اظہار رنج

سری نگر/17 نومبر/کے این ایس/سعودی عرب میں ہندوستانی عمرہ زائرین کی بس اور ڈیزل ٹینکر میں تصادم کے نتیجے میں 42 افراد جاں بحق ہو گئے۔ مقامی حکام امدادی کارروائیوں کے لیے موقع پر پہنچ گئے، ابھی ہلاکتوں کی صحیح تعداد کی تصدیق اور متاثرین کی شناخت کی جا رہی ہے۔ اس دوران ہندوستان میں خبر پہنچتے کے ساتھ ہی مہلوکین کے آبائی علاقوں میں کہرام مچ گیا ہے۔ جبکہ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی سمیت مختلف لوگوں نے اس

واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ ادھر جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ سمیت تمام سیاسی لیڈران نے اس واقعے پر افسوس کا اظہار کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق میڈیا رپورٹس کے مطابق جاں بحق افراد میں ریاست تلنگانہ کے دارالحکومت حیدر آباد سے تعلق رکھنے والے 16 افراد شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا یہ حادثہ ہندوستانی وقت کے مطابق رات 2 بجے پیش آیا ہے۔ حادثہ مکہ سے مدینہ جانے والی زائرین کی بس کو پیش آیا ہے، بس میں 43 افراد سوار تھے جن میں 20 خواتین اور 11 بچے شامل تھے، 43 افراد میں سے صرف ایک عمرہ زائر کے زندہ بچ جانے کی اطلاع ملی ہے۔ جدہ میں بھارتی قونصل خانے نے حادثے کے بعد ایک ہیلپ لائن قائم کر دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، "میں مدینہ میں ہندوستانی شہریوں کے ساتھ پیش آنے والے حادثے سے بہت غمزدہ ہوں۔ میری تعزیت ان/106

'وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول' کیس

خود کو آگ لگانے والا ڈرائی فروٹ تاجر زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسا

سری نگر/ا/نومبر/جے کے این ایس/جنوبی کشمیر کے ایک ڈرائی فروٹ بیچنے والے، جسے پولیس نے دہشت گردی کے ماڈیول کیس کے سلسلے میں پوچھ گچھ کیلئے بیٹے کیساتھ حراست میں لینے کے بعد رہا کیا تھا، نے بعد ازاں خود کو آگ لگا لی تھی، یہاں کے ایک اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ جے کے این ایس کے مطابق میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ بلال احمد وانی نے اتوار کو قاضی گنڈ میں خود کو آگ لگا لی تھی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ اتوار کو دیر گئے اننت ناگ کے ایک اسپتال میں ان کی حالت خراب ہونے کے بعد انہیں یہاں کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال ریفر کیا گیا۔ بلال احمد وانی کو اس کے بیٹے جاسر بلال کیساتھ پولیس نے دہشت گردی کے ماڈیول کیس کے سلسلے میں/107

آپریشن سندور محض 88 گھنٹے کا ایک ٹریلر تھا

مذاکرات اور دہشت گردی ایک ساتھ نہیں چل سکتے

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر کے حالات بالکل بدل گئے/فوجی سربراہ جنرل دیویدی

سرینگر/17 نومبر/سی این آئی/آپریشن سندور کو محض 88 گھنٹے کا ٹریلر قرار دیتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندر ادیودی نے کہا کہ اگر پھر سے ایسے حالات آئے تو مسلح افواج پاکستان کو پڑوسی ملک کے ساتھ ذمہ داری سے برتاؤ کرنے کا طریقہ سکھانے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 5 اگست 2019 کو دفعہ

370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر کے حالات میں بہت بڑی تبدیلی آئی جبکہ دہشت گردی میں نمایاں کمی درج کی گئی۔ سی این آئی کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اوپیندر ادیودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح ہندوستانی مسلح افواج کی تیز رفتار کارروائی اور دفاعی صلاحیتوں نے ہندوستان کو آپریشن سندور کی/108

دہلی دھماکہ: دہشت گردی کے ماڈیول

دہلی پولیس نے کیا الفلاح کے چیئرمین کو تحقیقات کیلئے طلب

یونیورسٹی کیخلاف مبینہ جعلسازی اور دھوکہ دہی کے 2 مقدمات

سری نگر/ا/نومبر/جے کے این ایس/حکام نے کہا کہ دہلی پولیس نے فرید آباد دہشت گردی کے ماڈیول کیس اور یونیورسٹی کیخلاف جعلسازی اور دھوکہ دہی کے 2 مقدمات کی جاری تحقیقات کے سلسلے میں الفلاح یونیورسٹی کے چیئرمین کو 2 سمن جاری کیے ہیں۔ ایک عہدیدار نے پیر کو بتایا کہ سمن اسوقت بھیجے گئے جب تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ یونیورسٹی کے چیئرمین جاوید احمد صدیقی کا بیان یونیورسٹی کے کام کاج اور ادارے سے وابستہ افراد کی سرگرمیوں سے جڑی کئی تضادات کو واضح کرنے کیلئے اہم ہے۔ ہفتہ کو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) اور نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) کے ذریعہ اٹھائے گئے سنگین سرخ جھنڈوں کے بعد کرائم برانچ نے پہلے ہی ہریانہ کی یونیورسٹی کے خلاف دھوکہ دہی اور جعلسازی کے الزام میں 2 ایف آئی آر درج کی ہیں۔ حکام نے کہا کہ دونوں ریگولیٹری اداروں نے یونیورسٹی کے ایکریڈیٹیشن کے دعووں/109

جموں کشمیر سمیت ملک کے 4 صوبوں میں خوفناک سڑک حادثے، 17 لوگوں کی موت، متعدد زخمی

سرینگر/17 نومبر/وی او آئی/جموں کشمیر سمیت ملک کے 4 صوبوں راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات اور جموں وکشمیر میں دل دہلا دینے والے واقعات سامنے آئے ہیں۔ یہاں سڑکوں پر گاڑیاں بے قابو ہو کر ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں جس کی وجہ سے 17 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ 40 سے زیادہ لوگ زخمی ہو گئے ہیں۔ پولیس نے آس پاس کے لوگوں کی مدد سے حادثے/110

خودکش حملہ آور ڈاکٹر عمر نبی کا مبینہ ساتھی عامر راشد علی خصوصی عدالت میں پیش

10 دنوں کیلئے NIA کی حراست میں بھیج دیا گیا

ملزم دھماکہ خیز مواد سے بھری کار کی خریداری میں سہولت فراہم کرنے کیلئے دہلی آیا تھا

سری نگر/ا/نومبر/جے کے این ایس/دہلی کی ایک خصوصی عدالت نے پیر کو لال قلعہ دھماکے کے ملزم عامر راشد علی کو 10 دنوں کیلئے قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کی حراست میں بھیج دیا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق لال قلعہ دھماکے کے ملزم عامر راشد علی کو پیر کے روز پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس دوران میڈیا نمائندوں کو عدالت میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔ 10 نومبر کو قومی راجدھانی میں لال قلعہ کے قریب دھماکہ

خیز مواد سے بھری کار میں دھماکے سے 13 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے تھے۔ دہلی کی انسداد دہشت گردی ایجنسی کی خصوصی عدالت نے دہلی دھماکے کے خودکش بمبار ڈاکٹر عمر نبی کے مبینہ ساتھی عامر راشد علی کو قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کو پیر کے روز 10 کی تحویل میں دے دیا۔ انسداد دہشت گردی ایجنسی NIA کے مطابق عامر راشد علی کو خودکش حملہ آور ڈاکٹر عمر نبی کے ساتھ مل کر دہشت گردانہ حملے کی سازش کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ملزم/111

سردیوں کے ایام شروع ہونے کے ساتھ ہی بجلی کے بحران نے تیور سخت کردیئے

ایک ہزار 850 میگا واٹ وادی کشمیر میں بجلی کی ضرورت صورتحال پر

قابو پانے کے لئے کٹوتی کے پروگرام کو جلد سامنے لایا جارہا ہے/ پی ڈی ڈی

سرینگر/17 نومبر/اے پی آئی/جموں وکشمیر میں بجلی کے بحران نے تیور سخت کرنا شروع کر دیئے ہے 1850 سو میگاواٹ تک بجلی کی مانگ سپلائی اور پیداوار میں کمی، بڑھتے ہوئے بوجھ کو قابو میں رکھنے کے لئے منظم لوڈشیڈنگ شیڈول اور گرڈ مینجمنٹ کے ذریعے انتظامات مکمل کرلئے جارہے ہیں جس پر صارفین نے حیرانگی کا اظہار کیا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سردیوں کے ایام شروع ہونے کے ساتھ ہی جموں وکشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص برقی رو کی عدم دستیابی نے پھر بحرانی شکل اختیار کی ہے۔ بجلی کی طلب ایک ہزار 850 میگاواٹ تک جا پہنچی ہے۔ جو اس سیزن کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ کشمیر پاور ڈسٹری بوشن کشمیر لمیٹڈ کی جانب سے جاری کئے گئے اعداد وشمار کے مطابق اس وقت اوسط ایک ہزار پانچ سو 35 سے 19 سو میگاواٹ تک کی طلب پوری کی جارہی ہے جبکہ سردیوں میں زیادہ بجلی کی ضرورت پڑ رہی ہے۔ چند ہفتوں میں ضرورت دو ہزار میگاواٹ تک پہنچنے کی امید ہے۔ درجہ حرارت میں ہر گزرتے دن کے ساتھ گراوٹ آرہی ہے جسکے نتیجے میں ایک طرف بجلی کی پیداواری صلاحیت گھٹ رہی ہے اور دوسری جانب بجلی کی ضرورت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ادارے کے مطابق اضافی بوجھ کو کم کرنے کے لئے لوڈ شیڈنگ کا منصوبہ تیار ہے۔ اور لوڈ مینجمنٹ پلان ان علاقوں میں بلا تعطل بجلی یقینی بناتا ہے جو صارفین زیادہ تعاون کرتا ہے اور لائن لاسز کم کر رہے ہیں۔ کے پی ڈی سی ایل کے ایک افسر نے خبر رساں ادارے کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نئے شیڈول کے مطابق جن فیڈرس میں کے پی ڈی سی ایل ٹیکنکل اور کمرشل لاسز 15% سے کم ہے وہی لوڈ شیڈنگ 88c نہیں ہوگی۔ جموں وکشمیر میں پور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مطابق اس وقت بیرونی بجلی گھروں سے 2180 میگاواٹ سے زائد بجلی خرید رہا ہے تاکہ ضرورت اور مقامی پیداوار کے مابین جو تفاوت ہے اس سے پورا کیا جاسکے۔ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مطابق تقریباً 3500 میگاواٹ پیداواری صلاحت کے مقابلے میں سیکٹر کے پاور ہاؤس اس وقت صرف نوے سے ایک ہزار میگاواٹ تک بجلی پیدا کر رہے ہیں جو گرمیوں کے مہینوں میں 65% سے بھی کم ہے/112

قصور اپنا نکل آیا

تحریر۔۔۔۔
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

تربیت اولاد سے غفلت پچھتاوے کا سبب بنے گی جاویدہ بیگم ورنگلیچے کو صرف اچھا کھلانا پلانا اور پہنانا ہی والدین کی ذمہ داری نہیں ہوتی، بچے کی تربیت اس کے چال چلن، طور طریقے، میل ملاپ اور دوست احباب پر بھی مسلسل نگاہ رکھنی ہوتی ہے۔ اس طرف سے غفلت کا نتیجہ بگاڑ ہی کی صورت میں سامنے آئے گا۔

آدم اور حوا علیہم السلام نے اللہ کے حکم کی نافرمانی کی اور غلطی کا احساس ہوتے ہی انہوں نے اعترافِ گناہ کیا اور اللہ سے اپنی غلطی کی معافی مانگی۔ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ اے اللہ یہ غلطی ہم نے خود سے نہیں کی، شیطان نے کچھ اس طرح ہم کو ترغیب دی کہ ہم اس کی باتوں میں آگئے، تیری نافرمانی ہم سے ہوگئی۔ ہم انہی کی اولاد ہیں مگر ہم اپنی کسی غلطی کو تسلیم کرنے تیار نہیں ہوتے، اپنی ہر غلطی کا الزام دوسروں کو دیتے رہتے ہیں۔

آج کل نشانے پر نوجوان نسل ہے۔ بیٹھکوں اور محفلوں میں یہ نوجوان نسل موضوع گفتگو بنی ہوئی ہے کیوں کہ نوجوان نسل کا بگاڑ نہ صرف آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے بلکہ اس بگاڑ کا خمیازہ بڑوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ ان کی بدتمیزی و بدسلوکی، بداخلاقی اور زبان درازی گھر کا سکون تباہ کر کے رکھ دیتی ہے، جینا دوبھر ہوکر رہ جاتا ہے۔ بڑے آپس میں مل بیٹھ کر اولاد کے بگاڑ کا رونا روتے ہیں۔ جس اولاد کو آرام پہنچانے کے لیے دن رات کولہو کے بیل کی طرح کام کیا، دن کو دن سمجھا نہ رات کو رات، بس زیادہ سے زیادہ پیسہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ آج وہی اولاد ایسی نا خلف نکلی کہ باپ کا وجود ہی بار خاطر نظر آ رہا ہے۔ ہر ایک اپنی ان کوششوں کا، جو اولاد کو آرام پہنچانے کے سلسلے میں کیا تھا، اولاد کے طرز عمل پر اپنے رنج اور پریشانی کا اظہار کرتا ہے

مگر کوئی یہ نہیں سوچتا کہ ان کی کوششوں کا نتیجہ ہی تو ہے کہ اولاد آرام طلب، عیش پسند ہوگئی ہے۔ عیش پسند، آرام طلب اولاد کے بارے میں سوچا بھی نہیں جا سکتا کہ ان سے خدمت گزاری ہوگی۔ بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ صحت کے ہزاروں مسائل پیدا ہوتے ہیں جو محنت اور خدمت مانگتے ہیں۔ عیش و آرام میں پلی بڑھی اولاد جو عیش دنیا کو سب کچھ سمجھتی ہو وہ بھلا ماں باپ کی خدمت کرنا کیوں چاہے گی؟ یہ ہٹی کٹی عیش پسند اولاد ان کی ہی چاہتوں کا نتیجہ تو ہے۔

نیم کا بیج بو کر آم کی توقع تو نہیں کی جا سکتی۔ جو بیج بویا جاتا ہے وہی پھل تو ملے گا۔ فصل حاصل کرنے والا کسان کسی وقت بھی اپنے فصل سے غافل نہیں رہتا۔ فصل کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو فوراً ہی اس کا تدارک کرتا ہے۔ واقعات میں پڑھنے میں آیا کہ حضرت عبدالعزیز بن مروان مصر کے گورنر تھے جب ان کے بیٹے عمر نے ہوش سنبھالا تو ان کو اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت کی فکر ہوئی تب انہوں نے اپنے بیٹے عمر کو مدینہ کے استاد صالح بن کیسان کے پاس بھیجا۔ حضرت صالح بن کیسان نے بڑی محنت و توجہ سے ان کی تعلیم و تربیت کی۔ خاص کر نماز کی پابندی کی تاکید کرتے۔ اس سلسلے میں کسی کوتاہی کو ہرگز برداشت نہیں کرتے تھے۔ ایک دن اتفاق

سے عمر نماز میں دیر سے پہنچے، نماز سے فراغت کے بعد حضرت صالح نے پوچھا کہ نماز میں دیر سے کیوں آئے؟ عمر نے جواب دیا حضرت! میں بال سنوار رہا تھا۔ صالح نے کہا اچھا اب بالوں کی طرف اتنی توجہ ہوگئی کہ نماز میں تاخیر ہونے لگی۔ ایسے بال سر پر کیسے رکھے جاسکتے ہیں جو نمازوں میں تاخیر کا سبب بنیں؟ فوراً حضرت صالح نے گورنر مصر عبدالعزیز کو خط لکھ بھیجا، واقعہ تفصیل کے ساتھ لکھا۔ عبدالعزیز نے فوراً ایک آدمی کو مدینہ بھیجا اور یہ تاکید کی کہ مدینہ پہنچ کر سب سے پہلے عمر کے بال منڈواو۔ اس کے بعد کسی سے بات کرنا۔ اس حسن تربیت اور نمازوں کی پابندی کی برکت تھی کہ عمر شان بنے تاریخ کی ایک زندہ جاوید ہستی۔ جب انہوں نے خلافت سنبھالی تو لوگوں نے پھر ایک بار آنکھوں سے خلافت راشدہ کا مبارک دور دیکھا۔

ایک قاتل کو جب سولی کی سزا دی جا رہی تھی اس وقت اس سے آخری خواہش پوچھی گئی تو اس نے اپنی ماں سے ملنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ جب بیٹے سے ملنے ماں آئی تو اس نے ماں کو کان قریب لانے کا اشارہ کیا۔ ماں سمجھی کہ بیٹا اس سے کوئی خاص بات کہنا چاہتا ہے۔ کان قریب لائی تو بیٹے نے ماں کا کان کتر دیا۔ اس حرکت پر جب اس کو لعنت ملامت کیا گیا تو وہ کہنے لگا آج میں جو اس انجام کو پہنچا ہوں اس کی ذمہ دار یہ میری ماں ہے۔ میں جب پہلی بار چوری کیا تھا تو اس وقت مجھے برا بھلا کہا نہ مجھے کچھ نصیحت و ہدایت کی۔ اس کے نتیجے میں میں چور ڈاکو قاتل بن گیا۔ ایک کسان صرف کھیت میں بیج بو کر کھیت کو پانی دے کر اطمینان سے بیٹھا نہیں رہتا وہ مسلسل اپنی ہونے والی فصل کی دیکھ بھال کرتا رہتا ہے۔ وہ صرف یہی نہیں دیکھتا کی فصل کو خاطر خواہ پانی مل رہا ہے بلکہ اس بات پر بھی خصوصی توجہ دیتا ہے کہ فصل کیڑا لگ جانے سے محفوظ ہے یا نہیں۔ اگر فصل کو کیڑا لگ جائے تو فوراً ہی اس کا تدارک کرتا ہے۔ یہ کوشش اس وقت تک کرتا رہتا ہے جب تک فصل کیڑوں سے صاف نہ ہو جائے۔ انسان کا بچہ تو مسلسل نگہداشت چاہتا ہے۔ اس کے بگڑنے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لیے بچے کو صرف اچھا کھلانا پلانا اور پہنانا ہی والدین کی ذمہ داری نہیں ہوتی، بچے کی تربیت اس کے چال چلن طور پر طریقے میل ملاپ دوست احباب پر بھی مسلسل نگاہ رکھنی ہوتی ہے۔ اس طرف سے غفلت کا نتیجہ بگاڑ ہی کی صورت میں سامنے آئے گا۔ جو بگاڑ آج کل موضوع بحث بنا رہتا ہے۔ ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا۔

غیبت کبیرہ گناہ اور سنگین جرم

تحریر۔۔۔۔
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو اطاعت و فرمانبرداری کرنے والوں کے لئے خوشخبری و بشارت سنانے والا اور نافرمانوں کو ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نافرمانی و گناہ ہمارے معاشرے اور گفتگو میں بہت پھیلا ہوا ہے اور ہمارا اس کی طرف دھیان بھی نہیں جاتا، وہ گناہ اور بدی، غیبت ہے جس میں مسلمان کی بے عزتی کی جاتی اور دل و دماغ میں بدگمانیاں پیدا ہوتی ہیں۔

غیبت کی تعریف یہ ہے ''کسی مسلمان کی پیٹھ پیچھے اس کی وہ بات کرنا کہ اگر وہی بات اس کے سامنے کی جائے تو اس کو ناگوار ہو اور بری لگے۔'' یہ اس وقت ہے جبکہ وہ برائی اس کے اندر ہو اور اگر نہ ہو تو پھر وہ بہتان ہو جاتا ہے اور یہ دوہرا گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غیبت کو اپنے مردار بھائی کا گوشت کھانے سے تشبیہ دی ہے۔

نبی کریم ﷺ نے غیبت کو بدترین سود اور زنا سے سخت گناہ بتایا ہے اور ایک حدیث میں ''اپنی ماں سے بدکاری سے بھی بدتر بیان کیا ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے معراج کی رات میں غیبت کرنے والوں اور مسلمانوں کی آبرو ریزی کرنے والوں کو دیکھا کہ وہ ناخنوں سے اپنے چہرے کا گوشت نوچ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی پناہ میں رکھیں اور اس گناہ کی نفرت عطاء فرمائیں۔ غیبت میں امیر و غریب، مزدور و ملازم، مرد و عورت وغیرہ میں کوئی فرق نہیں ہے۔ غیبت جس طرح زبان سے ہوتی ہے اسی طرح ہاتھ، آنکھ کے اشاروں سے بھی ہوتی ہے۔

گناہ اللہ کی نافرمانی کے ساتھ بندہ کی بھی حق تلفی ہے۔ ہم لوگ تھوڑی توجہ کر لیں اپنے ملازمین، گھروں میں کام کرنے والوں کی کوتاہی پر برا بھلا کہنے کی بجائے دعائیہ جملے کہہ دیں تو ہمارا بھلا ہوگا اور ان کو بھی دعا کے اثرات سے فائدہ ہوگا۔ مثلاً ''اللہ تمہیں ہدایت دیں، اللہ تجھے نیک بخت کرے، اللہ تجھے جنت میں لے کر جائے، اللہ تمہیں نیک سمجھ دیں۔'' نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے رحمۃ اللعالمین ﷺ بنایا ہے تو آپ ﷺ نے اس سے بچنے اور جو ہو گیا اس کے برے انجام سے نجات پانے کا طریقہ بھی سکھا دیا ہے۔

اللہ جل شانہٗ فرماتے ہیں ''اے ایمان والو! بہت سی بدگمانیوں سے بچو یقین مانو کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں (۱) اور بھید نہ ٹٹولا کرو (۲) اور نہ تم کسی کی غیبت کرو (۳) کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی (۴) اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔''

(سورہ الحجرات، آیت نمبر 12) اسی طرح قرآن پاک میں ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہے کہ ''بڑی خرابی ہے ایسے شخص کی جو غیبت ٹٹولنے والا، غیبت کرنے والا ہو'' (سورہ الھمزہ، آیت نمبر 1) یہاں بہت واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے غیبت کرنے سے منع فرمایا ہے اور غیبت کرنے کو اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے تشبیہ دی ہے۔

غیبت اور غیبت کرنے والے کو رسول کریم ﷺ نے بھی سخت ناپسند فرمایا ہے۔ ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ ''حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن صحابہ کرامؓ سے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو غیبت کس کو کہتے ہیں؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا اللہ اور اللہ کا رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے مسلمان بھائی کا ذکر اس طرح کرو کہ جس کو اگر وہ سن لے تو اسے ناپسند کرے، بعض صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ یہ بتایئے کہ اگر میرے اس بھائی میں جس کا میں نے برائی کے ساتھ ذکر کیا ہے وہ عیب موجود ہو جو میں نے بیان کیا ہے تو کیا تب بھی غیبت ہوگی یعنی میں نے ایک شخص کے بارے میں اس کی پیٹھ پیچھے یہ ذکر کیا کہ اس میں فلاں برائی ہے جب کہ اس میں واقعتاً وہ برائی موجود ہو اور میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سچ ہو، تو ظاہر ہے کہ اگر وہ شخص اپنے بارے میں میرے اس طرح ذکر کرنے کو سنے گا تو خوش نہیں ہوگا تو کیا میرا اس کی طرف سے کسی برائی کو منسوب کرنا جو در حقیقت اس میں ہے غیبت کہلائے گا؟

آپ ﷺ نے فرمایا ''تم نے اس کی جس برائی کا ذکر کیا ہے اگر وہ واقعی اس میں موجود ہے تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر اس میں وہ برائی موجود نہیں ہے جس کا تم نے ذکر کیا ہے تو تم نے اس پر بہتان لگایا، یعنی یہی تو غیبت ہے کہ تم کسی کا کوئی عیب اس کی پیٹھ پیچھے بالکل سچ بیان کرو، اگر تم اس کے عیب کو بیان کرنے میں سچے نہیں ہو کہ تم نے اس کی طرف جس عیب کی نسبت کی ہے وہ اس میں موجود نہیں ہے تو یہ افتراء اور بہتان ہے جو بذات خود بہت بڑا گناہ ہے'' (مشکوٰۃ شریف، جلد نمبر چہارم، حدیث نمبر 766) اس حدیث میں غیبت کے حوالہ سے بہت زیادہ وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا گیا کہ اگر کسی شخص میں کوئی برائی موجود بھی ہے تو اس کی پیٹھ پیچھے یا دوسروں کے سامنے اس برائی کے بیان سے مکمل گریز کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ نے غیبت سے بچنے کا حکم دیا ہے اور اس سے نفرت دلائی ہے، معراج کے سفر کے دوران حضور اکرم ﷺ کو جنت و دوزخ کے مشاہدہ کے ساتھ مختلف گناہگاروں کے احوال بھی دکھائے گئے، جن میں سے ایک گناہگار کے احوال پیش کئے جاتے ہیں تاکہ اس گناہ (غیبت) سے ہم خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچنے کی ترغیب دیں۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''جس رات مجھے معراج کرائی گئی۔

میں ایسے لوگوں پر سے گزرا جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ اپنے چہروں اور سینوں کو چھیل رہے تھے۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے گوشت کھاتے ہیں (یعنی ان کی غیبت کرتے ہیں) اور ان کی بے آبروئی کرنے میں پڑے رہتے ہیں۔'' (ابوداود) حضرت جبرائیلؑ کے کہنے کا مقصد یہ تھا کہ یہ لوگ لوگوں کی عزت و آبرو کے درپے رہتے، ان کی برائی کرتے اور لوگوں کے لئے نازیبا الفاظ استعمال کرتے ہیں اور یہ ہی ان کی سزا ہے کہ وہ اپنے آپ کو ایسے ہی اپنے ہاتھوں سے نوچتے رہیں گے۔

اگر کوئی کسی شخص کی برائی کر رہا ہو، جو موجود نہ ہو اور کوئی کہہ دے کہ یہ بری بات ہے۔ تو جواب ملتا ہے کہ فلاں میں یہ برائی ہے، ہم جھوٹ تھوڑی بول رہے ہیں۔ بے شک آپ جھوٹ نہیں بول رہے، ہے تو برائی۔ اسی کو تو غیبت کہتے ہیں۔ اگر وہ بات کرو گے، جو اس شخص میں موجود نہ ہوگی وہ تہمت کہلائے گی۔

غیبت جس قدر بری بیماری ہے۔

اسی قدر ہمارے معاشرے میں عام ہے۔ یاد رہے انسان کی غیبت کرنا اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف ہے۔ حدیث مبارکہ میں ہے کہ ''بدکاری کرنے والا توبہ کر لیتا ہے مگر غیبت کرنے والا توبہ نہیں کرتا''۔ (شعب الایمان للبیہقی) غیبت کرنے والا دنیا میں بھی ذلیل و رسوا ہوتا ہے تو اس کی آخرت بھی خراب ہوتی ہے۔

موجودہ معاشرہ میں حالات یہ ہیں کہ ہم غیبت کو برائی ہی تسلیم نہیں کرتے اور ایک دوسرے کی برائیوں، خامیوں اور کوتاہیوں کا بیان فیشن کے طور پر کیا جاتا ہے، اور دفتری زبان میں اسے 'لابنگ' کا نام دیا جاتا ہے جب کہ یہ کسی بھی طرح درست نہیں، بدقسمتی سے آج ہم علم نہ ہونے کی وجہ سے ایسی باتوں کا ذکر کرتے رہتے ہیں جو غیبت کے زمرے میں آتی ہیں، ہمیں خیال رکھنا چاہیے کہ ایسی ہر بات جس سے کسی کی برائی واضح ہوتی ہو، چاہے اس کا تعلق اس کے لباس، جسم، اس کے فعل یا قول کے متعلق ہو، مثال کے طور پر جسم کے بارے میں کہا جائے کہ اس کا قد بہت لمبا ہے یا اس کا رنگ کالا (سیاہ) ہے یا پھر وہ بھینگا ہے۔

اسی طرح اگر کسی کے بارے میں غلط بیانی کی یا اخلاق کے بارے میں کہا جائے کہ وہ بری عادات والا ہے، یا مغرور، بدتمیز اور بزدل ہے، یا افعال کے بارے میں ہو کہ وہ چور، خائن، بے ایمان، بے نمازی ہے، نماز میں ارکان کو سکون سے ادا نہیں کرتا، قرآن پاک غلط پڑھتا ہے یا کہے کہ اپنے کپڑوں کو نجاست سے پاک نہیں رکھتا یا زکوٰۃ ادا نہیں کرتا یا حرام مال کھاتا ہے، زبان دراز ہے، بہت پیٹو ہے۔

سوتا بہت ہے، اس طرح لباس کے بارے میں کہا جائے کہ کھلی آستین والا کپڑا پہنتا ہے، دراز دامن یا میلا کچیلا لباس پہنتا ہے، یہ سب باتیں غیبت کے زمرے میں آتی ہیں، یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ غیبت کرنا گناہ کبیرہ تو ہے ہی، غیبت سننا بھی گناہ کبیرہ ہے، لہٰذا کوئی بھی شخص غیبت کر رہا ہو تو ہمیں اس کو روکنا چاہیے۔

ایک اور حدیث مبارکہ میں ہے کہ ''جو اپنے مسلمان بھائیوں کی پیٹھ پیچھے اس کی عزت کا تحفظ کرے تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے کہ وہ اسے جہنم سے آزاد کردے (مسند امام احمد) متذکرہ بالا آیات قرآنی اور احادیث کی روشنی میں غیبت کا گناہ کبیرہ ہونا اور غیبت گو کے عذاب بارے مفصل انداز میں بیان کیا گیا ہے جب کہ آج ہم غیبت کو تو کوئی برائی یا گناہ سمجھنے کے لئے تیار ہی نہیں، ہمیں چاہئے کہ نہ صرف خود غیبت کرنے سے گریز اور پرہیز کریں بلکہ دوسرں کو بھی اس کی تلقین کریں۔

امریکی قانون ساز مارجوری ٹیلر گرین کا ٹرمپ پر دھمکی دینے کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): امریکی قانون ساز مارجوری ٹیلر گرین نے علاحدگی کے بعد ڈونالڈ ٹرمپ پر دھمکیوں کا الزام لگایا۔ ٹرمپ کی سابق اتحادی نے اگلے ہفتے ایپسٹین فائلس پر ایوان نمائندگان کی ووٹنگ سے قبل ان پر ریپبلکنز کو ڈرانے کی کوشش کا الزام لگایا۔ امریکی ریپبلکن قانون ساز مارجوری ٹیلر گرین نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر اپنی جان کو خطرے میں ڈالنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ان کی آن لائن تنقید نے ان کے خلاف دھمکیوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ گرین، جو کبھی ٹرمپ کی وفادار اتحادی تھیں لیکن حالیہ عرصے میں ان کے صدر سے اختلافات ہو گئے، انہوں نے سینیچر کو کہا کہ پرائیویٹ سیکورٹی فرم نے ان سے رابطہ کر کے ان کی حفاظت کے حوالے سے انتباہ دیا ہے۔ جارجیا سے تعلق رکھنے والی ایوان نمائندگان کی رکن نے پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا، "ماضی میں بھی مجھ پر ہونے والی جارحانہ بیانات کی طرح آن لائن شکار ہونے والوں کو جان سے مارنے کی دھمکیاں مل چکی ہیں، میں بھی انہیں لوگوں کی دھمکی کا شکار ہوں جو اس قسم کے بیانات سے متاثر ہو کر دی جا رہی ہے۔ اس بار امریکہ کے صدر کی جانب سے۔" تاہم وائٹ ہاؤس نے اب تک ان کے بیان پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ دریں اثنا، ٹرمپ نے جمعہ کی رات ایک سخت سوشل میڈیا پوسٹ میں ۱۵ سالہ گرین سے اپنا اتحاد ختم کرنے کا اعلان کیا، جس میں انہوں نے گرین کو بکواس کرنے والی پاگل قرار دیا۔ انہوں نے دو مزید سوشل میڈیا پوسٹس کے ذریعے اپنی تنقید جاری رکھی، انہیں بے وزن کانگریس خاتون اور غدار اور ریپبلکن پارٹی کے لیے بدنامی قرار دیا۔ ٹرمپ نے انتہا پسند انٹرنیٹ ٹرولز کو ہوا دی۔ اپنے جمعہ کے جواب میں، گرین نے ٹرمپ پر جھوٹ بولنے اور اگلے ہفتے ہونے والی ووٹنگ سے پہلے دوسرے ریپبلکنز کو ڈرانے کی کوشش کا الزام لگایا۔

آسٹریلیا: 10 دسمبر سے 12 سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا اکاونٹس بلاک ہو جائینگے

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا سوشل میڈیا ایپس اور ویب سائٹس کے خلاف دنیا کے سخت ترین آن لائن حفاظتی اقدامات میں سے ایک نافذ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ نئے قانون کے مطابق ۱۰ دسمبر سے ۱۶ سال سے کم عمر صارفین کے سوشل میڈیا اکاونٹس خودکار طور پر غیر فعال کر دیے جائیں گے البتہ ایسے صارفین کے اکاونٹس معطل نہیں ہوں گے جنہیں والدین یا سرپرست کی واضح اجازت ہو۔ یہ اصول ملک کے نئے آن لائن سیفٹی فریم ورک کا حصہ ہے جس کا مقصد کم عمر صارفین کو سوشل میڈیا کے ممکنہ خطرات سے محفوظ رکھنا ہے۔ نوجوان صارفین سے شناختی دستاویزات اپ لوڈ کرانے کے بجائے میٹا، ٹک ٹاک اور اسنیپ چیٹ جیسے پلیٹ فارمز اے آئی پر مبنی عمر کا تخمینہ لگانے والے ٹولز استعمال کریں گے۔

بنگلہ دیش: معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ 'انسانیت کے خلاف جرائم' کی مرتکب، سزائے موت

نئی دہلی (ایم این این): پیر کو انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل بنگلہ دیش (آئی سی ٹی بی ڈی) نے شیخ حسینہ کو گزشتہ سال طلبہ کی قیادت میں ہونے والے مظاہروں کے دوران ریاستی طاقت کے استعمال اور شہری ہلاکتوں کے الزام میں انسانیت کا مجرم قرار دیا اور ان کیلئے سزائے موت سنائی۔ حسینہ، جو اگست ۲۰۲۴ء سے ہندوستان میں ہیں، نے اتوار کو عوامی لیگ کی جانب سے جاری کردہ ایک آڈیو پیغام میں کہا کہ "ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ میں زندہ ہوں، میں زندہ رہوں گی۔ میں ملک کے لوگوں کی حمایت کروں گی۔" انہوں نے پارٹی کارکنوں سے احتجاج جاری رکھنے کی اپیل کی۔ اس کے بعد عوامی لیگ نے ملک گیر ہڑتال کا اعلان کیا اور اسے ایک سیاسی مقدمے کے تحت چلنے والا اقدام قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نے احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ بنگلہ دیش کے لوگ اسے کامیاب بنائیں گے اور ان سود خوروں، قاتلوں، عسکریت پسندوں، یونس اور ان کے ساتھ رہنے والوں کو دکھائیں گے۔ کیا عوامی لیگ کو سیاست نہیں کرنے دی جائے گی؟ یہ اتنا آسان نہیں، یہ عوامی لیگ عوام کی مٹی سے بنی ہے، اس کی جڑیں بہت گہری ہیں۔" حسینہ، جنہیں یہ الزامات باضابطہ طور پر قبول نہیں، وکیل مقرر کرنے سے انکار کر چکی ہیں اور ٹریبونل کو "کنگارو کورٹ" قرار دیا ہے۔ وہ عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس پر منتخب نمائندوں کو زبردستی اقتدار سے ہٹانے کا الزام عائد کرتی رہی ہیں۔ عدالتی فیصلہ آنے سے قبل ڈھاکہ میں سیکورٹی انتہائی سخت کر دی گئی تھی۔ ٹریبونل کے فیصلے سے چند گھنٹے قبل دو خام بم دھماکے بھی ہوئے، جن میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ پولیس نے مظاہرین کے خلاف "دیکھتے ہی گولی مارنے" کا حکم بھی جاری کیا تھا۔ عدالتی دستاویزات کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ احتجاج کے دوران بڑے پیمانے پر سیکورٹی فورسیز، ہیلی کاپٹرز اور ڈرونز کا استعمال ہوا جس کے نتیجے میں کم و بیش ۱۴۰۰ افراد ہلاک ہوئے جنہیں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی آفس نے تشویشناک قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ بنگلہ دیش کی سیاسی صورت حال میں ایک اہم موڑ ہے، جہاں عوامی لیگ کے حمایتی اور مخالفین دونوں نے ردعمل دیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی نظام عدل کو مضبوط کرنے کی جانب ہے، جب کہ مخالفین اسے جبر اور سیاسی انتقام کا ذریعہ قرار دے رہے ہیں۔

سعودی عرب میں عمرہ زائرین کی بس ڈیزل ٹینکر سے ٹکرائی، 42 افراد جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب میں ہولناک حادثے میں عمرہ زائرین کی بس ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں ۴۲ زائرین جاں بحق ہو گئے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایک خوفناک بس حادثہ درجنوں زائرین کی اموات کا باعث بن گیا ہے، زائرین کی بس جس میں زیادہ تر ہندوستانی عازمین سوار تھے، ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی تھی۔ سعودی وقت کے مطابق حادثہ رات گیارہ بجے کے قریب پیش آیا۔ بس میں زیادہ تر ہندوستانی ریاست تلنگانہ کے مسافر سوار تھے۔ عرب میڈیا کے مطابق عمرہ کے لیے سعودی عرب میں موجود زائرین پیر کی صبح ایک بس میں مکہ سے مدینہ منورہ جا رہے تھے جہاں ان کی بس ایک آئل ٹینکر سے ٹکرا گئی جس کے بعد دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی۔ رپورٹس کے مطابق تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ نے بس حادثہ پر صدمے کا اظہار کیا ہے اور فوری طور پر تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بس میں ۴۳ افراد سوار تھے جن میں ۲۰ خواتین اور ۱۱ بچے شامل تھے۔ ۴۳ افراد میں سے صرف ایک عمرہ زائر کے زندہ بچ جانے کی اطلاعات ہیں۔ سعودی عرب میں حادثہ۔ ہندوستانی قونصل خانہ میں کنٹرول روم کا قیام سعودی عرب میں پیش آئے حادثہ کے واقعہ کے سلسلہ میں جدہ میں ہندوستانی قونصل خانہ نے بیان جاری کیا ہے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ مدینہ کے قریب گزشتہ شب عمرہ زائرین کی بس کے المناک حادثہ کے بعد ہندوستانی قونصل خانہ جدہ میں کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ ہیلپ لائن بھی جاری کی گئی ہے۔ قونصل خانہ نے متاثرہ خاندانوں سے گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ریاض میں ہندوستانی سفارت خانہ اور جدہ میں قونصل خانہ سعودی وزارت حج و عمرہ اور دیگر مقامی حکام سے مسلسل رابطہ میں ہیں۔ عمرہ آپریٹرز سے بھی رابطہ برقرار رکھا جا رہا ہے۔ قونصل خانہ کے عملے اور ہندوستان کے رضا کار مختلف اسپتالوں اور حادثہ کی جگہوں پر موجود ہیں اور صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ریاض کی سفارت خانہ اور جدہ کا قونصل خانہ مکمل تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ دونوں اداروں کے عہدیدار ریاست تلنگانہ کے حکام سے بھی مسلسل رابطہ میں ہیں تاکہ متاثرہ خاندانوں تک معلومات پہنچائی جا سکیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو سعودی عرب کے مدینہ منورہ میں پیش آئے بس حادثے میں ہندوستانی شہریوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کیا۔ مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ جا رہی زائرین کی بس ایک ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم ۴۲ افراد جاں بحق ہو گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں زیادہ تر کا تعلق تلنگانہ سے ہے۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ میری ہمدردی متوفیوں کے کنبے کے ساتھ ہے، جنہوں نے اپنے عزیز کھو دیے، میں تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ حادثہ پیش آیا، بس مکہ سے مدینہ جا رہی تھی، رپورٹس کے مطابق حادثے کے وقت زیادہ تر مسافر سو رہے تھے۔

اسرائیل کا "ییلو لائن منصوبہ" غزہ کو تقسیم کرنے کی سازش، مصر میں تشویش

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل میں حال ہی میں افشا ہونے والی معلومات نے غزہ کی پٹی میں فلسطینی شہروں کی دوبارہ تعمیر اور خاص طور پر ییلو لائن کے علاقوں کے منصوبے کے حوالے سے عالمی اور مصری حلقوں میں خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق، ییلو لائن غزہ کو دو الگ حصوں میں تقسیم کرنے کی ابتدا ہو سکتی ہے، جو شرم الشیخ میں طے شدہ وسیع پیمانے کے جنگ بندی معاہدے کے لیے خطرہ ہے۔ مصری فوجی اور سفارتی ہدایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل اس عارضی فوجی انتظام کو مستقل بنانے کی کوشش کر رہا ہے اور ییلو لائن کو ۲۱ ویں صدی کی "دیوار برلن" کے طور پر قائم کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ اسرائیل کے اس منصوبے پر عالمی نگاہیں مرکوز ہیں۔ فوجی تجزیہ کار اور کالج آف کمانڈ اینڈ اسٹاف کے مصری تربیت کار اسامہ محمود نے بتایا کہ اسرائیل واضح طور پر شرم الشیخ میں ۳۱ اکتوبر کو طے شدہ ٹرمپ امن منصوبے کے دوسرے مرحلے کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ییلو لائن جس پر پہلے مرحلے میں اسرائیلی فوج کو واپس جانا تھا، زمین پر موجود نہیں ہے، اور نہ ہی نشان زدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل مختلف بہانوں سے ییلو لائن پر اپنے فوجیوں کی موجودگی کو مستقل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے اس خدشے کا اظہار کیا کہ اسرائیل کا مقصد اس عارضی ییلو لائن کو مستقل حفاظتی دیوار میں تبدیل کرنا ہے۔ سابق مصری سفیر عاطف سالم نے بھی خبردار کیا ہے کہ یہ ییلو لائن حقیقتاً غزہ کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ ایک حصہ اسرائیلی کنٹرول میں اور دوسرا حماس کے قبضے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نائب امریکی صدر اور جیرڈ کشنر کی ہدایات کے مطابق تعمیر نو صرف اسرائیلی کنٹرول والے علاقے تک محدود رہے گی اور منصوبے میں کوئی واضح ٹائم لائن یا عمل درآمد کا طریقہ کار موجود نہیں۔ مزید یہ کہ اسرائیل نے پہلے ہی ییلو لائن پر سیمنٹ کی رکاوٹیں نصب کر دی ہیں، جو غیر سرکاری سرحدی تقسیم کے خدشات کو مضبوط کرتی ہیں۔ بعد ازاں سابق اور موجودہ یورپی عہدے داروں کے مطابق اگر حماس یا اسرائیل کی پوزیشن میں بڑی تبدیلی نہ آئی اور امریکہ فلسطینی اتھارٹی کے کردار کو قبول کرنے پر دباو نہ ڈالے تو ٹرمپ منصوبہ صرف جنگ بندی تک محدود رہے گا اور ییلو لائن طویل مدت کے لیے غزہ کی حقیقی سرحد بن سکتا ہے۔

یو اے ای: 54 ویں عید الاتحاد سے قبل 54 بیمار بچوں کی خواہشات پوری کی گئیں

نئی دہلی (ایم این این): ماں بننے کی ۲۱ سالہ تڑپ کے بعد فاتن ریاض ابو نخلہ کی دیرینہ خواہش اس وقت مشکل امتحان میں بدل گئی جب ان کے نوزائیدہ بیٹے کی سنگین بیماری کی تشخیص ہوئی۔ اس کے باوجود، ان کی کہانی حوصلے، شکر گزاری اور امید سے بھرپور ہے۔ فاتن نے آخر کار اپنے بیٹے محمد انور کی آمد کا استقبال کیا، لیکن خوشی کے یہ لمحات جلد ہی تشویش میں تبدیل ہو گئے۔ وہ کہتی ہیں کہ "میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ یہ اتنا مشکل ہوگا۔ ۲۱ سال کے انتظار کے بعد ماں بننے کی خبر میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی تھی، مگر محمد کی پیدائش کے بعد معلوم ہوا کہ اسے ایک نایاب طبی حالت ہے۔" محمد کی ریڑھ کی ہڈی، ٹانگ اور کچھ اندرونی اعضاء میں پیچیدگیاں پائی گئیں۔

تہران بھی شدید خشک سالی کی زد پر، بارش کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں

نئی دہلی (ایم این این): شمالی تہران میں ہزاروں افراد مسجد میں جمع ہو کر بارش کے لیے دعائیں کیں، کیوں کہ ایران دہائیوں کی بدترین خشک سالی کا شکار ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق مقامی حکام نے بتایا کہ دارالحکومت میں اس سال بارش کا ریکارڈ ایک صدی میں سب سے کم رہا ہے اور ایران کے نصف صوبوں میں مہینوں سے ایک قطرہ بھی بارش نہیں ہوئی۔ پانی کی کمی کے پیش نظر حکومت نے تہران کی ایک کروڑ کی آبادی کے لیے پانی کی سپلائی کو وقفے وقفے سے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ استعمال محدود کیا جا سکے۔ جمعہ کے روز مرد و خواتین ایرانی دارالحکومت کی امام زادہ صالح مسجد میں جمع ہوئے اور رب کے حضور بارش کے لیے خصوصی دعا کی۔ اسلامی روایت کے مطابق، خواتین حجاب پہن کر مردوں سے الگ جگہ پر نماز پڑھ رہی تھیں۔ تہران البرز پہاڑوں کی جنوبی ڈھلوانوں پر واقع ہے اور یہاں گرم و خشک موسم گرما کے بعد خزاں کی بارشیں اور سردیوں میں برفباری عام طور پر راحت پہنچاتی ہیں۔ پہاڑی چوٹیوں پر اس وقت تک عام طور پر برف جمی ہوتی ہے، لیکن اس سال وہ بھی خشک ہیں۔ تہران ملک کا سب سے بڑا شہر ہے اور مقامی میڈیا کے مطابق اس کے باشندے روزانہ ۳۰ لاکھ مکعب میٹر پانی استعمال کرتے ہیں۔ گزشتہ ہفتے صدر مسعود پزشکیان نے خبردار کیا تھا کہ اگر سردیوں سے قبل بارش نہ ہوئی تو تہران کو خالی کرنا پڑ سکتا ہے، تاہم انہوں نے تفصیلات نہیں بتائی تھیں۔ حکومت نے بعد میں وضاحت کی کہ پزشکیان صرف مکینوں کو صورتحال کی سنگینی سے آگاہ کرنا چاہتے تھے

برطانیہ میں پناہ گزین پالیسی میں بڑی اصلاحات، سخت ڈنمارک ماڈل اپنانے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ نے سینیچر کو اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی پناہ گزین پالیسیوں میں جدید دور کی سب سے بڑی جامع اصلاحات متعارف کروانے جا رہا ہے، جو یورپ کے سخت ماڈل، خاص طور پر ڈنمارک کے طرز سے متاثر ہیں۔ لیبر پارٹی کی حکومت غیر قانونی ہجرت کو روکنے اور بڑھتی ہوئی دائیں بازو کی سیاسی حمایت کے دباو میں پناہ گزینوں کے لیے دستیاب حفاظتی مراعات اور سماجی سہولتوں کو محدود کرے گی۔ وزیر داخلہ شبانہ محمود نے کہا کہ پناہ کے درخواست گزاروں کے لیے برطانیہ کا "سنہری ٹکٹ" ختم کرنے جا رہا ہے اور مستقبل میں پناہ گزینوں کو طویل مدت کی رہائش کے لیے درخواست دینے سے پہلے ۲۰ برس انتظار کرنا ہوگا جبکہ موجودہ مدت ۵ سال ہے۔ برطانوی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ پناہ گزینوں کے لیے دستیاب حفاظتی مراعات میں نمایاں کمی کرے گی اور پناہ کے درخواست گزاروں کو ملنے والی کئی سماجی سہولتوں کو بھی محدود کرے گی، جو فی الحال انہیں از خود حاصل ہوتی ہیں۔ یہ سب پناہ کے نظام میں مجوزہ ترمیم کا حصہ ہے۔ اس اعلان کا پس منظر یہ ہے کہ وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کو غیر قانونی ہجرت پر قابو پانے کے لیے بڑھتے ہوئے دباو کا سامنا ہے، خاص طور پر اس وقت جب انتہائی دائیں بازو کی حمایت میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ برطانوی وزیر داخلہ شبانہ محمود نے اپنے بیان میں کہا "میں پناہ کے درخواست گزاروں کے لیے برطانیہ کے سنہری ٹکٹ کا اختتام کرنے جا رہی ہوں۔" فی الحال پناہ گزینوں کو ۵ سال تک برطانیہ میں رہنے کا حق حاصل ہوتا ہے، جس کے بعد وہ مستقل رہائش اور پھر شہریت کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ مگر وزارت داخلہ کے مطابق اب یہ مدت کم کر کے صرف ۳۰ ماہ کر دی جائے گی۔ اس کے علاوہ یہ "حفاظتی مدت" باقاعدہ نظر ثانی کے تحت ہوگی۔ مزید یہ کہ جن ممالک کو محفوظ قرار دے دیا جائے گا وہاں کے پناہ گزینوں کو واپس بھیجا جا سکے گا۔ وزارت نے مزید کہا کہ مستقبل میں پناہ گزینوں کو طویل مدت کی رہائش کے لیے درخواست دینے سے پہلے ۲۰ سال تک انتظار کرنا پڑے گا۔ موجودہ نظام میں یہ انتظار صرف ۵ سال ہے۔

جنوبی افریقہ: کینیا سے آنے والے 153 فلسطینیوں کو 90 روزہ ویزا سے استثنیٰ

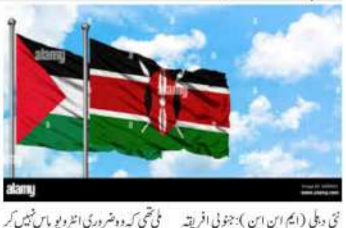

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ نے جمعرات کو ۱۵۳ فلسطینی شہریوں کو ۹۰ دن کیلئے ویزا سے استثنیٰ دے دیا۔ یہ تمام افراد کینیا سے ملک میں سیاسی پناہ کی غرض سے پہنچے تھے۔ ابتدائی طور پر انہیں اس وجہ سے داخلے کی اجازت نہیں ملی تھی کہ وہ ضروری انٹرویو پاس نہیں کر سکے تھے اور ان کے پاسپورٹ پر روانگی کے روایتی ٹھپے بھی موجود نہیں تھے۔ بعد ازاں حکام نے حالات کا جائزہ لینے کے بعد انہیں ملک میں داخلے کی اجازت دے دی۔ فلسطین نے غزہ سے تعلق رکھنے والے ۱۵۰ سے زائد شہریوں کو قبول کرنے پر جنوبی افریقہ کے فیصلے کو سراہا۔ فلسطینی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ جنوبی افریقہ کی اس خود مختار فیصلے پر تعریف اور احترام کا اظہار کرتے ہیں جس کے تحت غزہ کے یہ شہری بغیر کسی پیشگی اطلاع یا رابطے کے اسرائیل کے راموں ایئرپورٹ سے کینیا کے دارالحکومت نیروبی کے راستے جنوبی افریقہ پہنچنے کے باوجود داخلے کی اجازت کے مستحق قرار پائے۔ وزارت نے خبردار کیا کہ وہ ادارے اور افراد جو فلسطینیوں کو بہکا کر ہجرت پر مجبور کرتے ہیں، انسانی اسمگلنگ میں ملوث ہوتے ہیں یا مشکل حالات سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں،

فلسطین: محمود عباس 90 سال کے ہو گئے، عہدے پر فائز دنیا کے دوسرے معمر ترین صدر

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی صدر محمود عباس سینیچر کو ۹۰ سال کے ہو گئے۔ وہ فلسطین کے مغربی کنارے کے چھوٹے حصے میں اپنا آمرانہ اقتدار قائم رکھنے میں کامیاب رہے ہیں، لیکن اسرائیل کے ہاتھوں وہ ہمیشہ پس پردہ دھکیل دیے گئے ہیں، فلسطینی عوام میں انتہائی غیر مقبول ہیں، اور جنگ کے بعد غزہ پٹی میں اپنا اثر و رسوخ قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ محمود عباس جو کیمرون کے ۹۲ سالہ صدر پال بیا کے بعد دنیا کے دوسرے سب سے معمر صدر ہیں، گزشتہ ۲۰ سال سے عہدے پر فائز ہیں اور تقریباً پورے عرصے میں وہ انتخابات نہیں کرا سکے۔ تنقید کرنے والوں کا کہنا ہے کہ ان کی کمزوری نے فلسطین کو بنا لیڈر قوم بنا دیا ہے، اس دوران فلسطینی ریاست قائم کرنے کی امیدیں ماند پڑ گئی ہیں۔ امریکہ نے اسرائیل کے اس منصوبے کی تائید کی ہے کہ عباس کی فلسطینی اتھارٹی کو جنگ کے بعد غزہ پر حکومت کرنے دی جائے۔ نقادوں کو خدشہ ہے کہ خطے کے فلسطینیوں کو اسرائیل کے اتحادیوں کے غلبہ والے کسی بین الاقوامی ادارے کے تحت رہنے پر مجبور کر دیا جائے گا، جہاں نہ تو ان کی کوئی آواز ہوگی اور نہ ہی ریاست قائم کرنے کا کوئی حقیقی راستہ ہوگا۔ نقادوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ "عباس نے اپنا سرپرست میں چھپا رکھا ہے اور کوئی اقدام نہیں اٹھایا ہے۔ ان کی قانونی حیثیت برسوں پہلے ختم ہو چکی تھی۔ وہ اپنی ہی جماعت اور مجموعی طور پر فلسطینیوں کے لیے ایک بوجھ بن گئے ہیں۔" ان کے زیر اقتدار علاقہ، بدعنوانی کے لیے بدنام ہے۔ عباس شاذ و نادر ہی رام اللہ شہر میں اپنے ہیڈ کوارٹر سے باہر نکلتے ہیں، سوائے بیرون ملک سفر کے۔ وہ فیصلہ سازی کو اپنے انتہائی قریبی حلقے تک محدود رکھتے ہیں، جس میں حسین الشیخ بھی شامل ہیں۔ جنہیں انہوں نے اپریل میں اپنا نامزد جانشین مقرر کیا تھا۔ ایک جائزے سے پتا چلا کہ مغربی کنارے اور غزہ کے ۸۰ فیصد فلسطینی چاہتے ہیں کہ عباس استعفیٰ دے دیں۔ صرف ایک تہائی چاہتے ہیں کہ پی اے کو غزہ پٹی کی مکمل یا مشترکہ حکومت حاصل ہو۔ واضح رہے کہ یہ صورتحال ۲۰ سال قبل سے یکسر مختلف ہے، جب فلسطینی لیڈر یاسر عرفات کی وفات کے بعد عباس اس امید پر صدر منتخب ہوئے تھے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ذیابیطس میں مبتلا افراد کے لیے مصنوعی پتے کا کامیاب تجربہ

کیمبرج: برطانوی سائنس دانوں نے ٹائپ 2 ذیا بیطس میں مبتلا افراد کے لیے مصنوعی پتے کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔یونیورسٹی آف کیمبرج میں قائم ویلکم-ایم آر سی انسٹیٹیوٹ آف میٹابولک سائنس کے سائنس دانوں نے ایک مصنوعی پتہ بنایا ہے جوگلوکوز کی سطح کو برقرار رکھنے میں مدد دے سکتا ہے۔یہ ڈیوائس HXCamAPS نامی ایپ (جو سائنس دانوں کی ٹیم کی جانب سے بنائی گئی ہے) کا استعمال کرتے ہوئے جسم میں موجود اضافی گلوکوز کی نگرانی کرتی ہے۔یہ ایپ ایک ایلگو ردم سے چلتی ہے جو یہ بتاتا ہے کہ گلوکوز کو معمول کی مقدار کے مطابق رکھنے کے لیے کتنی انسولین درکار ہے۔محققین اس سے پہلے بھی بڑوں سے لے کر بچوں تک ٹائپ 1 ذیا بیطس میں مبتلا افراد میں یکساں موثر ایسے ہی ایک ایلگو ردم سے چلنے والے مصنوعی پتے کا تجربہ کر چکے ہیں۔سائنس دانوں نے اس آلے کی ٹائپ 2 ذیا بیطس میں مبتلا ان افراد بھی آزمائش کی کو ڈائلا سز کی ضرورت ہوتی ہے۔نیچر میڈیسن میں شائع ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا کہ آلے کی پہلی آزمائش ٹائپ 2 میں مبتلا افراد (جن کو ڈائلا سز کی ضرورت نہیں تھی) کی بڑی تعداد پر کی گئی۔ٹائپ 1 کے مریضوں پر استعمال کیے گئے آلے کے برعکس یہ نئی ڈیوائس مکمل طور پر بند چکر کے نظام پر مشتمل ہے جس کے سبب انسولین کی مطابقت کے لیے آلے کو بار بار یہ نہیں بتانا پڑتا کہ آپ کچھ کھانے جارہے ہیں بلکہ یہ ورژن خود بخود یہ معاملات دیکھ لیتا ہے۔محققین نے کیمبرج یونیورسٹی ہاسپٹلز سے جڑے ایڈنبروک ہاسپٹل سے 26 مریضوں کا انتخاب کیا اور ان مریضوں کو دو گروہوں میں تقسیم کیا۔ایک گروپ پر آٹھ ہفتوں تک مصنوعی پتے کو آزمایا گیا اور پھر روایتی طریقہ کار یعنی ایک دن میں متعدد انسولین کے انجیکشن پر ڈال دیا گیا۔ جبکہ دوسرے گروپ کو اس روایتی طریقہ کار سے گزارا گیا جس کو آٹھ ہفتوں بعد مصنوعی پتے سے بدل دیا گیا۔ٹیم نے مصنوعی پتے کی تاثیر کو دو طریقوں سے جاننے کی کوشش کی۔پہلے طریقے میں یہ دیکھا گیا کہ مریض اپنا کتنا وقت متعین کردہ گلوکوز کی مقدار، یعنی 3.9 سے 10.0 ملی مول فی لیٹر کیدرمیان، سے کم میں گزارتے ہیں۔اوسطاً، مصنوعی پتہ استعمال کرنے والوں نے اپنا دو تہائی (66 فی صد) وقت اس مقدار سے کم گلوکوز کے ساتھ گزارا جو کہ دوسرے گروپ (جن کی شرح 32 فی صد تھی) کی نسبت ڈگنا تھا۔دوسرے طریقے میں دیکھا گیا کہ مریض اپنا کتنا وقت گلوکوز کی 10.0 ملی مول فی لیٹر سے زیادہ مقدار کے ساتھ گزارتے ہیں۔اوسطاً، روایتی طریقہ کار استعمال کرنے والوں نے اپنا دو تہائی (67 فی صد) وقت اس مقدار سے زیادہ گلوکوز کے ساتھ گزارا جبکہ مصنوعی پتہ استعمال کرنے والے گروپ نے اس کا نصف یعنی 33 فی صد وقت اس مقدار سے کم میں گزارا تھا۔

MNN

دم سے آواز پیدا کرنے والے سانپ کے جینوم سے زہر کے علاج میں پیشرفت

MNN

ڈائمنڈ بیک ریٹل اسنیک پر تحقیق سے ایک اہم پروٹین ہاتھ لگا ہے جو کئی طرح کے زہر کا تریاق بن سکتا ہے

کیلیفورنیا: دنیا بھر میں سانپ کے کاٹنے سے 120,000 افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں اور محتاط اندازے کے مطابق چار لاکھ سے زائد افراد کسی نہ کسی معذوری کے شکار ہوجاتے ہیں۔صرف امریکا میں ہی 8000 افراد کو سانپ کاٹ جاتے ہیں۔ان واقعات میں ریٹل اسنیک یا کھڑکھڑے سانپ بھی شامل ہیں جن کا زہر ہمہ گیر اور بہت خطرناک ہوتا ہے۔ایسے سانپوں کی دم سے گھنٹے کی سی آواز آتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ریٹل اسنیک اپنی اس خاصیت کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔اب سانپوں کے زہر کے بہتر تریاق بنانے کی راہ میں جامعہ میری لینڈ کے سائنسدانوں نے اسی سانپ کی ایک قسم ویسٹرن ڈائمنڈ بیک ریٹل اسنیک کا جینیاتی مطالعہ کیا ہے۔اس طرح سانپ کا مکمل جینوم سامنے آیا اور معلوم ہوا کہ ان میں کئی قسم کے زہر پائے جاتے ہیں۔ اسی میں زہر کا تریاق دریافت ہوا ہے جو ایک پروٹین کی صورت میں سامنے آیا ہے۔اسے ایف ای ٹی یو اے تھری کا نام دیا گیا ہے جو کئی اقسام کے زہر کو بے اثر بھی کرسکتے ہیں۔اندازہ ہے کہ یہ پروٹین سانپوں کے 20 مختلف اقسام کے زہر کو یہ بے اثر کرسکتا ہے اور یوں ایک نیا تریاق ہمارے سامنے آیا ہے۔ جب اس پروٹین کو مختلف زہر پر آزمایا تو اس کی تصدیق بھی ہوگئی۔ تاہم انسانی آزمائش اور اینٹی وینم (زہر ربا) انجیکشن کی منزل ابھی دور ہے۔

کِلر وہیل میں ’فارایور کیمیکلز‘ کی بڑی مقدار میں موجودگی کا انکشاف

برٹش کولمبیا: ایک تحقیق میں معدومیت کے خطرت دوچار کِلر وہیل کے جسموں میں ’فارایور کیمیکلز‘ کے بڑی مقدار میں پائے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔کینیڈا کے صوبے برٹش کولمبیا کے محققین کے مطابق جن وہیل کا مطالعہ کیا گیا ان میں 4-نونل فنول (4 این پی) کیمیکل پایا گیا۔4 این پی کیمیکل اکثر ٹشو اور کاغذ بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ صابن، کپڑے دھونے کے پاؤڈر اور ٹیکسٹائل کے معاملات میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔یہ کیمیکل پانی کو ٹریٹ کرنے والے پلانٹس یا صنعتی فضلے کے بہاؤ کی صورت میں سمندروں میں داخل ہوسکتا ہے۔ چوں کہ کِلر وہیلز غذائی کڑی میں سب سے اوپر ہوتی ہیں، اس لیے وہ اس کیمیکل سے آلودہ چھوٹی حیاتیات کو کھا جاتی ہیں۔ تحقیق میں محققین نے برٹش کولمبیا کے جنوب مغربی ساحل پر رہنے والی اورکا (کلر وہیل) کے ڈھانچے سے جڑے پٹھے اور جگر کے نمونے لیے۔وہیل کی یہ قسم پہلے ہی غذا میں کمی، سمندر میں آمدورفت، گرم ہوتے سمندر اور کیمیکل کی آلودگی کی وجہ سے معدومیت کے خطرے سے دوچار ہے۔یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا سے تعلق رکھنے والے تحقیق کے شریک مصنف ڈاکٹر ہوان جوز الیوا کا ایک نیوز ریلیز میں کہنا تھا کہ یہ تحقیق ایک خطرے کی گھنٹی ہے۔ جنوبی ساحل پر رہنے والی یہ وہیل معدومیت کی نہج پر ہیں اور ممکنہ طور پر یہ کیمیکل ان کی آبادی میں کمی کا سبب بن رہے ہوں۔

MNN

میٹھے پانی کی ایک مچھلی کا کھانا، ایک ماہ آلودہ پانی پینے کے برابر نقصاندہ

واشنگٹن: ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ سال میں میٹھے پانی کی ایک مچھلی کھانا ایک مہینے تک ’فارایور کیمیکلز‘ سے آلودہ پانی پینے کے برابر ہے۔پرفلورو الکائل اور پولی فلورو الکائل (پی ایف ایز) مرکبات المعروف ’فارایور کیمیکلز‘ کئی صورتوں میں ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ ہوتے ہیں لیکن یہ مرکبات کینسر اور دیگر صحت کے مسائل سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔اس تحقیق کے لیے انوائرنمنٹل ورکنگ گروپ (ای ڈبلیو جی) کے محققین نے امریکا بھر سے میٹھے پانی کے ذخیروں سے پکڑی جانے والی مچھلیوں کے گوشت کے 500 نمونوں کا تجزیہ کیا۔تجزیے میں یہ تخمینہ لگایا گیا کہ ان کیمیکلز سے آلودہ مچھلیوں کو کھانا ایک مہینے تک پی ایف ایز سے آلودہ (48 حصے فی 10 کھرب) پانی پینے کے برابر ہے۔تحقیق کے میں دیکھا گیا کہ مچھلیوں میں پی ایف ایز کی اوسط مقدار 9500 نینو گرام فی کلوگرام تھی لیکن سپیریئر، مشیگن، ہیورن جیسی بڑی جھیلوں سے پکڑی جانے والی مچھلیوں میں یہ مقدار بڑھ کر 11 ہزار 800 نینو گرام فی کلوگرام تک پہنچ گئی تھی۔پی ایف ایز کی یہ مقدار کمرشلی طور پر پکڑ کر فروخت کی جانے والی مچھلیوں میں پائی جانے والی مقدار کی نسبت 280 گنا زیادہ ہے۔ای ڈبلیو جی کے سینئر سائنس دان اور تحقیق کے سربراہ مصنف ڈاکٹر ڈیوڈ اینڈریو کے مطابق وہ لوگ جو میٹھے پانی کی مچھلی کھاتے ہیں بالخصوص وہ لوگ جو باقاعدگی سے مچھلی پکڑتے ہیں اور کھاتے ہیں، ان کے جسم میں خطرناک حد تک پی ایف ایز کی موجودگی کا خدشہ ہے۔فی الوقت پی ایف ایز تقریباً 12 ہزار صورتوں میں موجود ہیں جن کے فائر فائٹنگ فوم، فرائی پان پر کی جانے والی نان-اسٹکنگ کوٹنگ اور ٹیکسٹائل سمیت کئی استعمال ہیں۔

MNN

’’آرٹیمس ون‘‘

امریکا کے نئے خلائی مشن اور چاند تسخیر کرنے کی مہمات کے بارے میں دل چسپ حقائق

چاند ہمیشہ سے ہی زمینی باسیوں کے لیے باعث کشش اور تجسس کا حامل رہا ہے جس کی اہم وجہ اس کی مثالی چمک ودمک ہے جس کا مکمل اظہار عین چاند کی چودہ تاریخ کو ہوتا ہے، جسے چودھویں کا چاند بھی کہا جاتا ہے۔جب چاند کی روشنی اور اس کی شعاعیں زمین پر ہر شئے پر اثر انداز ہوتی ہیں اور یہ سمندروں کی لہروں سے لے کر سمندر کی تہہ میں بسنے والے جان داروں تک کبھی کو متاثر کرتی ہیں۔چاند کی چاندنی سے مرغوب ہو کر شاعروں نے رومان پرور گیت اور غزلیں لکھی ہیں جن میں وہ اپنے محبوب کو چاند سے تشبیہ دیتے ہیں اور اس کے چہرے کو چاند سا مکھڑا قرار دیتے ہیں۔

مائیں اپنے بچوں کو اسے چندا ماما کہہ کر روشناس کراتی رہی ہیں تو کبھی وہ کہانیوں میں چاند پر چرخا کاتتی بڑھیا کے قصے سناتی رہی ہیں۔کئی صدیوں تک ہم چاند کو محض خوب صورتی کا حامل چمکتا دمکتا سیارہ ہی سمجھتے رہے۔

چاند دراصل ہمارے نظام شمسی کے خاندان کا حصہ ہے جہاں سیارے سورج کے اطراف گردش کرتے ہیں جب کہ چاند زمین کے تابع قدرتی سیارہ ہے جسے سیٹلائٹ بھی کہا جاتا ہے۔چاند کی اپنی روشنی نہیں ہوتی یہ ستارے یعنی سورج کی روشنی کو منعکس کرتا ہے۔

چاند کا ذکر ہم نے اس لیے چھیڑا کہ 50 سال سے زائد وقفے کے بعد امریکا کی جانب سے خلائی مشن ’’آرٹیمس ون‘‘ (Artemis-1) لانچ کر دیا گیا ہے جس کے ساتھ ہی امریکا کی چاند کی جانب پھر سے پیش قدمی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔

امریکا نے چاند کی جانب دوبارہ تسخیر کے لیے اپنا سفر کا شروع کیا ہے جو کہ آرٹیمس کے نام سے جانا جا رہا ہے۔آرٹیمس ناسا کی پہلی انٹی گریٹیڈ فلائیٹ ٹیسٹ ہے جو کہ انتہائی ترقی یافتہ اسپیس لانچنگ سسٹم (SLS) کی سہولیات سے مزین ہے جس کی مدد سے آرٹیمس اول کو لانچ کیا گیا ہے۔

یہ نجی کمپنی اسپیس۔ایکس کی معاونت سے تیار کیا گیا ہے جو دنیا کے امیر ترین شخص اور اب ٹویٹر کے مالک ایلون مسک کی ملکیت ہے، جنہوں نے حال ہی میں عالمی خلائی اسٹیشن پر اپنا نیا انسان بردار خلائی مشن کامیابی سے اتارا ہے۔

5 اکتوبر 2022، کو بھیجا گیا مشن ناسا اور اسپیس ایکس کا پانچواں انسانی خلائی مشن ہے جس کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ یہ کمرشیل خلائی تحقیقات کے سنہرے دور کا آغاز ہے۔

کُل سات خلابازوں میں دو خواتین ہیں، جن میں امریکی خلاباز نکول مین کے ساتھ روسی خاتون اینا کیکینا شامل ہیں۔اس کے علاوہ دوسرے دو امریکی اور دو روسی مرد خلابازوں کے ساتھ ایک جاپانی خلاباز Koichi Wakata بھی اس مہم میں شریک ہوئے ہیں جو وہاں اسٹیشن پر جاری ایکسپیڈیشن۔68 کا حصہ ہیں، وہ سائنسی تجربات میں مصروف ہیں اور وہاں کئی ماہ بسر کریں گے۔

تاریخ میں پہلی بار جب اٹلی کے عظیم ماہر فلکیات گیلیلیو گیلیلی (Galileo Galilei) نے چاند کو اپنی دوربین کی مدد سے دیکھا تھا تو انہیں چاند پر غیر معمولی گڑھے (Craters) اور غیر ہموار سطحیں نظر آئی تھیں۔

اس انکشاف نے چاند کی لازوال روایتی خوب صورتی کا تصور انسانی ذہن سے اتار پھینکا تھا۔ چار صدی قبل گیلیلیو (1564-1642) 30 نومبر 1609، کو وہ پہلے انسان بن گئے تھے جنہوں نے آسمان کا مشاہدہ اپنی دوربین سے واضح طور پر کیا تھا۔تب چاند کی اصلیت دکھائی دی۔گیلیلیو نے نہ صرف چاند بلکہ پہلی بار سورج کے دھبوں (Sunspots) کا بھی مشاہدہ کیا اور سیارہ زحل کے حلقے، سیارہ مشتری کے چار بڑے چاند بھی دریافت کر ڈالے۔

زمین سے چاند کا فاصلہ 384,400 کلومیٹر 238,855 میل ہے۔چاند کا زمین کے اطراف چکر 29,30 دنوں میں پورا ہوتا ہے جس سے ہمارا قمری کیلنڈر تشکیل پاتا ہے۔ان 412 سال میں انسانی علم اب خلائی دوربین ہبل سے آگے بڑھتا ہوا بعید خلاء کی وسعتوں میں پہنچ چکا ہے، جہاں اس صدی کا عظیم سائنسی وٹیکنالوجی کی شاہ کار جیمز ویب کی شکل میں ہے۔جیمز ویب خلائی دوربین کو دسمبر 2021، میں بھیجا گیا اور وہ اب کائنات کی کھوج میں ماضی میں جھانکنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، جس کے لیے وہ روبہ عمل ہے۔

ویب ٹیلی اسکوپ چاند کے فاصلے سے بھی تین گنا دوری پر ہے اور یہ چاند کی نئی خلائی مہم میں بھی سائنس دانوں کی مدد کر رہی ہے۔

روس اور امریکا کی سرد جنگ کے زمانے میں جب 12 اپریل 1961، کو روس نے پہلے انسان یوری گاگارین کو خلا میں بھیجا تو امریکیوں نے اسے زبردست چیلنج کے طور پر قبول کیا تھا۔

اگرچہ کچھ ماہ بعد ہی امریکی خلابازوں نے خلاء میں کامیابی سے سفر کیا لیکن جو برتری روس نے قائم کی تھی اس پر امریکی سبقت نہیں لے جاسکتے تھے۔ چناں چہ روسی اور امریکی خلائی دوڑ کی برتری میں امریکا کی طرف سے چاند کی تسخیر کا ہنگامی منصوبہ بنایا گیا۔امریکی صدر جان ایف کینیڈی نے چاند کی مہم کے لیے خاطر خواہ رقم مختص کردی تھی اور امریکی قوم سے وعدہ کیا تھا کہ وہ 1970، تک پہلے امریکی کو چاند پر اتاریں گے۔

عوامی سطح پر چاند کے مشن کے لیے بھاری بجٹ مختص کرنے پر بہت احتجاج بھی ہوا تھا لیکن امریکیوں نے اپنا مطلوبہ ہدف ایک سال قبل 1969، میں حاصل کرلیا، جب دنیا کے پہلے انسان نیل آرمسٹرانگ نے چاند پر قدم رکھا اور تاریخی الفاظ ادا کیے ’’That's one small step for man, one giant leap for mankind‘‘ (چاند پر یہ چھوٹا سا انسانی قدم انسانیت کی بہت بڑی جست ہے!)۔چاند کی اس لائیو کوریج کو دنیا بھر میں 650 ملین لوگوں نے دیکھا تھا۔امریکی صدر جو کہ اس عظیم منصوبے کے علم بردار تھے افسوس کہ وہ اس کامیابی کے وقت موجود نہ رہے، انہیں 1963، میں ایک قاتلانہ حملے میں ہلاک کر دیا گیا تھا۔

چاند کی تسخیر بظاہر امریکا کی بہت بڑی کامیابی رہی ہے، اس کے باوجود ایک مکتبہ فکر کا خیال ہے کہ یہ محض جھوٹ کا پلندا اور امریکی ڈراما تھا جب کہ حقیقت میں امریکی چاند پر کبھی نہیں گئے۔اس بارے میں کئی کتابیں لکھی جاچکی ہیں مگر پھر بھی اس دعوے کی اصلیت کو ثابت نہیں کیا جاسکا ہے۔

اس میں کتنی سچائی یا صداقت ہے اس کا فیصلہ آئندہ چند سالوں میں ہو جائے گا جب امریکہ اپنی نئی چاند کی مہم آرٹیمس کے ذریعے خلابازوں کو دوبارہ چاند پر اتار دے گا۔چوں کہ اب سوشل میڈیا کا دور دورہ ہے اس لیے کوئی بھی اصلیت دیر تک عوام سے ڈھکی چھپی نہیں رہ سکتی۔چاند کی امریکی تسخیر کے بعد روسیوں نے چاند پر تجربات کے بجائے ان کا رخ دوسرے نظام شمسی کے سیاروں زہرہ و عطارد کی جانب موڑ دیا تھا جب کہ چاند کی سطح پر بھیجے جانے والا پہلا مصنوعی سیارہ ’’لونا اول‘‘ روسی ساختہ تھا۔

اپالو خلائی مہم کا آغاز 1968، میں ہوا اور 1972، تک جاری رہا تھا۔اپالو خلائی مشن کے ذریعے چاند کی 9 مہمات کی گئیں جن میں 24 خلابازوں نے حصہ بنایا۔نیل آرمسٹرانگ (1930-2012) پہلے انسان بن چکے تھے جنہوں نے چاند کی سطح پر اپنا قدم جمایا۔دوسرے خلاباز نیوای۔ایلڈرن (Buzz Aldrin) تھے جو کہ چاند پر اترنے والے دوسرے انسان بن گئے۔ آرمسٹرانگ کا انتقال 25 اگست 2012، کو ہوا جب کہ مشن میں شامل تیسرے خلاباز پائیلٹ مائیکل کولنز چند سال پہلے فوت ہوئے ہیں۔

22 خلابازوں نے چاند کے اطراف جہاز میں رہتے ہوئے چکر مکمل کیے، 12 خلابازوں نے چاند پر چہل قدمی کی، تین خلاباز دو بار چاند کے سفر پر بھیجے گئے۔اپالو کے تیرھویں مشن میں تیکنیکی خرابی پیدا ہوگئی تھی جس کے باعث یہ مشن ناکام ہوا تھا۔اس بارے میں فلم ’’Appolo-13‘‘ بنائی جاچکی ہے، جس میں مرکزی کردار ٹام ہینک نے ادا کیا ہے۔

اس مشن کے خلابازوں میں لوول، گرٹ اور ہیس شامل تھے اور جسے گیارہ اپریل 1970، کو خلاء کی طرف روانہ کیا گیا۔ 26 جولائی 1971، کو پہلی بار لونر روور کا استعمال کیا گیا تھا۔ چھ خلابازوں نے چاند کی گاڑی کو چلایا۔

اپالو تیرہ کی ناکامی کو دیکھتے ہوئے ستمبر 1972، میں اگلے اپالو کے مشنز 18، 19 اور 20 ملتوی کر دیے گئے۔

MNN

شادی کے کچھ ہی سال بعد طلاق کا 'اندھیرا'

اپنے لیپ ٹاپ کی سکرین کے سامنے بیٹھی ریچل اچانک رونے لگتی ہیں۔ **28** سال کی ریچل اپنے شوہر کے ساتھ پہلے اسی گھر میں رہتی تھیں لیکن اب وہ اکیلی ہیں۔ ان سے دو سو میل دور ان کے شوہر راب کا گھر ہے جو سرکاری ویب سائٹ پر طلاق کے لیے مشورے پڑھ رہے ہیں۔ راب کی بیوی ریچل ایک سال پہلے انھیں چھوڑ کر جا چکی ہیں۔ وہ ذہنی تناؤ کا شکار تھیں اور کچھ عرصے تنہا رہنا چاہتی تھیں۔ راب کہتے ہیں کہ 'میں نے اس وقت بھی انھیں ذمہ دار نہیں ٹھہرایا تھا اور نہ اب ٹھہرا رہا ہوں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کے جانے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑا، میں پوری طرح ٹوٹ چکا تھا لیکن اب میں زندگی میں آگے بڑھنا چاہتا ہوں سب کی بھلائی کے لیے۔'

راب کے دو بچے ہیں جنھیں وہ تنہا ہی سنبھالتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اب وہ زندگی میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ انگلینڈ کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق **2017** میں انگلینڈ اور ویلز میں ایک لاکھ دو ہزار سے زیادہ طلاقیں ہوئی تھیں۔ ان میں سے زیادہ تر لوگوں نے چالیس سال کی عمر کے آس پاس طلاق لی۔ لیکن بارہ ہزار ایسے لوگ تھے جنھوں نے ریچل اور راب کی طرح بائیس سے پچیس سال کی عمر میں ہی طلاق لے لی۔ جو لوگ **19،18** سال یا **22،20** سال کی عمر میں شادی کر لیتے ہیں ان کی شادی ٹوٹنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق **1976** میں **50** فیصد ایسی خواتین نے طلاق لی جو **22،20** کی عمر میں شادی کر چکی تھیں اور شادی کے تیس سال بعد انھوں نے طلاق لی۔ ریچل نے بھی ایسی ہی عمر میں شادی کی تھی۔

ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔

ریچل کہتی ہیں کہ یہ اس وقت زیادہ مشکل ہو جاتا ہے جب آپ کے تمام دوست زندگی میں سیٹل ہو رہے ہوں۔ کم عمر میں شادی کرنے والوں میں طلاق کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ **31** سال کی روبی نے شادی کے دو سال بعد اپنے شوہر سے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ ایک روایتی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں جہاں شادی کو مذہب سے جوڑ کر دیکھا جاتا ہے۔ روبی کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنے شوہر سے ملنے کے ایک سال کے اندر اندر شادی کر لی تھی۔ 'ہم دونوں ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھے۔' روبی کہتی ہیں کہ 'وہ کئی چیزوں میں اچھا تھا لیکن ہر چھوٹی بات پر ہماری بحث ہو جاتی تھی، جھگڑے ہوتے تھے، غلط فہمیاں کافی بڑھ گئی تھیں۔ پھر ایک دن میں نے اسے کسی دوسری عورت کے ساتھ دیکھا، اس دن مجھے لگا کہ ہم دونوں کو شادی کرنی ہی نہیں چاہیے تھی۔' روبی کی ماں نے طلاق کے دوران ان کا ساتھ نہیں دیا، 'وہ کہتی تھیں کہ تم ایک بہتر بیوی بنو۔ روبی اپنا گھر چھوڑ کر الگ رہنے لگی تھیں۔'

ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشن شپ تھیراپسٹ اور 'ہیپی کلب ہینڈ بک' کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں 'طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں 'میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشن شپ تھیراپسٹ اور 'ہیپی کلب ہینڈ بک' کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں 'طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں 'میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشن شپ تھیراپسٹ اور 'ہیپی کلب ہینڈ بک' کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں 'طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں 'میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشن شپ تھیراپسٹ اور 'ہیپی کلب ہینڈ بک' کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں 'طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں 'میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشن شپ تھیراپسٹ اور 'ہیپی کلب ہینڈ بک' کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں 'طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں 'میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'

ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'آپ کے دوستوں میں اگر سب سے پہلے آپ کی شادی ٹوٹتی ہے تو جذباتی تناؤ ہوتا ہے۔ آپ کے اندر غصہ، ڈر، اداسی جیسے جذبات ہوتے ہیں لیکن آپ کو زندگی کا جتنا تجربہ ہوگا آپ ان جذبات کو صحیح جگہ استعمال کرنا سیکھ جائیں گے۔ لیکن نوجوان لوگوں کو یہ سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔' راب کہتے ہیں کہ انھوں نے شراب پی کر لوگوں سے جھگڑے کیے اور نشے میں اپنے ہی گھر کی کھڑکیوں کے شیشے توڑ ڈالے۔ راب کہتے ہیں کہ ان کے دوست انھیں سہارا دینے کی پوری کوشش کر رہے تھے۔ انھیں لگتا تھا کہ 'مجھے باہر لیجانے سے یا شراب پینے سے میں بہتر محسوس کروں گا لیکن بس آخر میں میں رونے لگتا تھا اور کسی کو کچھ سمجھ نہیں آتا تھا کہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔ مجھے لگا کہ میں شراب پینا چھوڑ دوں گا تو ٹھیک ہو جاؤں گا اس لیے میں نے چھ مہینے شراب نہیں پی۔' روبی نے بھی اپنے ماں باپ اور دوستوں سے فاصلہ بنایا اور دوسرے شہر جا کر نئی ملازمت کرنے لگیں۔ چھ مہینے بعد وہ پھر ڈیٹ کرنے لگیں، وہ کہتی ہیں 'پہلی ڈیٹ بہت بری رہی۔ میں **29** سال کی تھی اور لڑکا **26** سال کا، جب میں نے اسے بتایا کہ میں طلاق لے رہی ہوں تو اس کا رویہ بہت عجیب ہو گیا۔ اس کے بعد میں طلاق کے بارے میں لوگوں سے کم ہی بات کرتی تھی۔'

ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔

وطن سرینگر

سیاحتی ڈھانچے کو سنوارنے کی اشد ضرورت

گزشتہ چند سال سے جموں و کشمیر خاصکر وادی کشمیر میں نامساعد حالات کی وجہ سے اقتصادی حالات بہت ہی خراب ہیں۔ اور اس پر رہی سہی کسر سال گزشتہ سے کرونا وباء سے نافذ لاک ڈاؤن نے پوری کر دی۔ غرض وادی کے اکثر و بیشتر کاروباری اشخاص ان دنوں اپنے اہل و عیال کے لئے دو وقت کی روٹی حاصل کرنے کیلئے بڑی جدوجہد کر رہے ہیں۔ ایک وقت یہ لوگ بادشاہوں جیسی زندگی بسر کرتے تھے۔ اب چونکہ کرونا کیسز میں روز بروز بہت حد تک کمی آرہی ہیں اب ضرورت اس بات کی ھے کہ کرونا پروٹوکول سختی سے نافذ کرنے کے ساتھ ساتھ وادی کے تمام سیاحتی مقامات کو سیلانیوں کیلئے مکمل طور پر پروٹوکول کے ساتھ کھولا جائے۔ اس ضمن میں سرکار کو سیاحتی مقامات کو سنوارنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے ہونگے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں بڑے پیمانے پر تشہیر کا سلسلہ شروع کرنا چاہیے کیونکہ اس سال سیاحتی سیزن کے اب یہی چند مہینے بچے ہیں۔ اگر سیزن کے بچے ہوئے ان چند مہینوں کو اچھی طرح سے استعمال کیا جائے گا تو بہت حد تک شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ دیگر علاقوں میں بھی کاروباری سرگرمیاں رفتار پکڑ سکتی ہیں۔

ورنہ لوگ یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ سرکار کے دعوے محض دعوے ہوتے ہیں۔ کیونکہ اج تک دیکھنے میں صرف یہی ایا ھے کہ جموں کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے اگرچہ سرکار بلند بانگ دعوے کرتی آئی ھے تاہم زمینی سطح پر ایسا کچھ دیکھنے کو نہیں ملتا کئی صحت افزا مقام میں آج بھی تعمیر و ترقی کا نام و نشان تک نہیں ھے اور صحت افزا مقام یوسمرگ میں ابھی تک مواصلاتی نظام دیکھنے کو نہیں ملتا قدیم صحت افزا مقام ہونے کے باوجود بھی محکمہ سیاحت اس مرگ کو نظر انداز کر کے رکھا ہوا ھے اور کبھی بھی یہاں کسی بھی قسم کا پروگرام منعقد نہیں کیا اور نہ ھی سیلانیوں کو اس مرگ کی طرف راغب کرنے کی کوشش کی یوسمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی بننے کے باوجود بھی یہاں پر تعمیر و ترقی کے کام نہیں کیے گیے یہی کئی اور صحت افزا مقامات کا بھی ھے اگر آج کے اس دور میں دیکھا جائے کشمیر جو اپنی خوبصورتی سے پوری دنیا میں مشہور ھے جہاں لاکھوں کی تعداد میں سیلانی موسم بہار کے ساتھ سرما میں بھی رخ کرتے تھے اور کشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے تھے تاہم پچھلے کچھ سالوں سے سیلانیوں کی تعداد میں اضافہ ہونے کے بجائے کمی درج کی جارہی ھے جو محکمہ سیاحت پر بھی کہی نہ کہی سوالیہ نشان چھوڑتا ھے۔ اگر چہ ہر سال دس لاکھ سے زائد سیاح کشمیر کا رخ کرتے تھے اور اب گزشتہ کہی ماہ سے بہت کم سیاح کشمیر آتے ہیں۔ وادی میں سیاحت کے شعبے سے وابسطہ افراد مایوسی سے نڈھال ہیں۔

یورپی ممالک کے علاوہ برطانیہ، امریکا، اسرائیل، تھائی لینڈ، ملائیشیا، انڈونیشیا، ویتنام، سنگاپور، کینیڈا اور آسٹریلیا جیسے ملکوں سے سیاح کشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے تھے لیکن اب حالات بدل چکے ہیں۔ ہوٹلوں کے کمرے خالی پڑے ہیں، مشہور ڈل جھیل میں کشتیوں میں سیاح نہیں ہیں اور گلمرگ اور پہلگام کی وادیوں میں سناٹا چھایا ہوا ہے۔ جب وادی میں سیاحت کا شعبہ اپنے عروج پر ہوتا تھا تو کئی صحت افزا مقامات پر پائے جانے والے ہوٹلوں میں بیٹھنے کیلئے جگہ نہیں ملا کرتی تھی لیکن آج "سیاحت کے شعبے کا بہت ہی برا حال ہے۔ اور یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ حالات کب بہتر ہوں گے۔" ٹورزم سے وابستہ افراد کی کہانی بھی اب دکھی کہانی بن چکی ھے۔ اگرچہ کوئڈ **19** کے چلتے کشمیر میں سیاحوں کی ا**?**مد نہ ہونے کے برابر ہیں لیکن محکمہ سیاحت کے دستاویزات کے مطابق کشمیر میں سیاحت کے شعبے کو سب سے بڑا دھچکہ پچھلے سال اگست سے پیدا شدہ صورتحال سے پہنچا ہے۔ سن دو ہزار انیس کے پہلے چار ماہ یعنی جنوری سے اپریل تک تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار سیاحوں نے کشمیر کا رخ کیا تھا جبکہ دو ہزار اٹھارہ کے انہی چار ماہ میں وادی کا دورہ کرنے والے سیاحوں کی تعداد ایک لاکھ پینسٹھ ہزار سے تجاوز کر گئی تھی۔ تاہم دو ہزار بیس سال کے پہلے چار ماہ میں صرف سترہ ہزار چھ سو بیاسی سیاح کشمیر آئے۔ جب سیاسی اور سکیورٹی کے حوالے سے حالات قدرے معمول کے ہوتے ہیں تو تقریباً چھ لاکھ سیاح اور چار سے پانچ لاکھ امرناتھ زائرین کشمیر کا دورہ کرتے ہیں۔ یعنی ایک عام ٹورسٹ سیزن میں دس تا بارہ لاکھ سیاح کشمیر کا رخ کرتے ہیں۔ بدقسمتی سے پچھلے برس اگست سے اب تک یہ تعداد بہت کم ہے۔ اگرچہ کشمیر کی تقریباً تیس فی صد حصہ سیاحت کے شعبے پر بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنے روزگار کے لیے منحصر ہے۔ ان میں ہوٹل مالکان، ڈل جھیل میں ہاؤس بوٹ مالکان، شکارا والے، گلمرگ، پہلگام، سنمرگ اور یوسمرگ کے خوبصورت سبزہ زاروں میں گھوڑے والے، ٹیکسی والے، اور دودھ پتھری، کوکرناگ، ویری ناگ، شالیمار اور نشاط باغات اور دیگر صحت افزا مقامات پر مختلف شعبہ [] جات سے وابسطہ افراد اپنا روزگار سیاحت کے ذریعے ہی کماتے ہیں۔ لیکن پچھلے سال اگست کے نتیجے میں پیدا شدہ حالات نے کشمیر میں سیاحت کے شعبے کی ریڑھ کی ہڈی توڑ دی ہے۔" سیاحت کے شعبے کو اکثر کشمیری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی تصور کیا جاتا ہے تاہم یہ تاثر حقائق پر مبنی نہیں ہے کیونکہ جموں و کشمیر کے مجموعی قومی پیداوار میں سیاحت صرف چھ تا سات فی صد کا تعاون کرتی ہے جبکہ باغبانی، جس میں سیب کی کاشت سر فہرست ہے، زراعت اور زعفران، اور دستکاری جیسے شعبوں پر آبادی کے بیشتر حصے کا دارومدار ہے۔ علاوہ ازیں کشمیر وادی کے تقریباً اسی لاکھ افراد میں سے پانچ لاکھ سرکاری ملازمت کرتے ہیں۔ اگر یہاں سیاحت کو فروغ دیا جاتا تو یہاں کافی حد تک بے روزگاری پر قابو پایا جا سکتا تھا محکمہ سیاحت کو چاہیے کی وہ صحت افزا مقامات کی طرف توجہ دینے کے ساتھ ساتھ باقی خوبصورت جگہوں کو بھی سیاحت کے نقشے میں لا کر وہاں تعمیر و ترقی کے کام انجام دے تا کہ یہاں سیاحت کو فروغ ملنے کیساتھ ساتھ بے روزگار لوگوں کو روزگار بھی فراہم کیا جا سکے اور بیرون ممالک کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی باقی ریاستوں میں رہنے والے لوگ بھی کشمیر کی کے بارہمیں جان سکیں جموں کشمیر میں دستیاب وسائل کو اگر بروئے کار لایا جاتا ھے تو آج یہاں پر جو بیروزگاروں کی اتنی بڑی فوج ھے میں بھی کچھ حد تک کمی واقع ہوگی۔

باقیات

101

مدنظر رکھتے ہوئے پولیس وفورسز نے پونچھ راجوری کے کئی علاقوں کو محاصرے میں لیکر داخلی اور خارجی راستے سیل کردیئے اور بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کردیا ہے ۔ دفاعی ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی کہ خطہ پیر پنچال میں دراندازی کے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے تلاشی کارروائیاں عمل میں لائی جارہی ہیں، کئی علاقوں کی ناکہ بندی کی گئی ہے اور تلاشی کارروائیاں عمل میں لائی جارہی ہیں ۔دفاعی ترجمان نے کہا کہ سرحد کے اُس پار جدید ہتھیاروں سے لیس عسکریت پسند دراندازی کے تاک میں ہیں اور اطلاعات ملنے کے بعد پونچھ، راجوری میں تلاشی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں سے تلقین کی گئی کہ وہ سرحدی علاقوں میں بلا ضرورت نقل وحمل نہ کریں اور اگر انہیں مشکوک افراد کی نقل وحرکت محسوس ہو جائے تو وہ نزدیکی پولیس اسٹیشن یا فورسز کیمپ کو اس بارے میں آگاہ کریں، انہوں نے کہا کہ تلاشی کارروائیوں کے دوران ڈرون طیاروں، سونگھنے والے کتوں اور کمانڈوز کی خدمات بھی حاصل کی گئی ہیں۔

102

چند کٹاریہ سمیت دیگران نے شرکت کی انہوں نے بتایا کہ میٹنگ میں تعلیم، صحت، پانی، بجلی، خواتین اور بچوں کے خلاف جنسی جرائم کے معاملات کی تیز رفتار تحقیقات سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔شروع میں اجلاس میں لال قلعہ کے قریب 10 نومبر کو ہونے والے دھماکے میں جانیں گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی ۔مرکزی اور ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کے سینئر افسران نے بھی میٹنگ میں شرکت کی ۔ایک عہدیدار نے بتایا کہ زونل کونسلیں مرکز اور رکن ریاستوں اور یونین کے زیر انتظام علاقوں، رکن ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کے درمیان اور زون کے اندر مسائل اور تنازعات کوحل کرنے اور آگے بڑھانے کے لیے ایک بہترین فورم فراہم کرتی ہیں۔زونل کونسل کے اجلاس میں قومی اہمیت کے وسیع مسائل بشمول خواتین اور بچوں کے خلاف جنسی جرائم کے مقدمات کی فوری تحقیقات اور ان کے فوری نمٹانے کے لیے فاسٹ ٹریک خصوصی عدالتوں کے نفاذ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔میٹنگ میں مختلف علاقائی سطح کے مشترکہ مفادات جیسے کہ غذائیت، تعلیم، صحت، بجلی، شہری منصوبہ بندی اور کوآپریٹو سسٹم کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔شمالی زونل کونسل ریاستوں کی تنظیم نو ایکٹ 1956 کے سیکشن 15 سے 22 کے تحت قائم کردہ پانچ زونل کونسلوں میں شامل ہے۔ہر رکن ریاست سے، گورنر دو وزراء کو کونسل کے ارکان کے طور پر نامزد کرتا ہے۔ہر زونل کونسل نے چیف سیکریٹریز کی سطح پر ایک مستقل کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ریاستوں کی طرف سے تجویز کردہ مسائل ابتدائی طور پر متعلقہ زونل کونسل کی مستقل کمیٹی کے سامنے بحث کے لیے پیش کیے جاتے ہیں۔مستقل کمیٹی کی طرف سے غور وخوض کے بعد باقی مسائل کو مزید غور وخوض کے لیے زونل کونسل کے اجلاس میں پیش کیا جاتا ہے۔عہدیدار نے بتایا کہ تمام ریاستی حکومتوں، مرکزی وزارتوں اور محکموں کے تعاون سے گزشتہ 11 سالوں میں مختلف زونل کونسلوں اور ان کی مستقل کمیٹیوں کی کل 63 میٹنگیں ہوئی ہیں۔

103

2000 کرایہ داروں اور طلباء سے اب تک پوچھ گچھ کی جاچکی ہے جن سے مزید پوچھ گچھ جاری ہے۔فرید آباد پولیس کے ایک بیان کے مطابق لال قلعہ کے قریب دھماکے کے بعد، پولیس کشمیری طلباء اور فرید آباد میں کرائے پر رہنے والے کرایہ داروں سے پوچھ گچھ کررہی ہے۔اب تک فرید آباد پولیس نے 2000 سے زیادہ کرایہ داروں سے پوچھ گچھ کی ہے اور ان سے مزید پوچھ گچھ جاری رکھے ہوئے

ہے۔فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی ہے جہاں حکام کے ذریعہ مبینہ طور پر دہشت گردی کے ماڈیول کیساتھ سب سے پہلے تعلق کا انکشاف کیا گیا تھا، جہاں اہلکاروں کو دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ اسلحہ، دھماکہ خیز مواد، امونیم نائٹریٹ کا ذخیرہ ملا تھا۔دھماکے کے بعد سے، تفتیشی ایجنسیوں نے دہلی، فرید آباد (ہریانہ) اور جموں وکشمیر میں تحقیقات جاری رکھنے کے ساتھ، دھماکے اور ماڈیول کے اراکین سے کسی بھی مبینہ تعلق کو تلاش کرنے کے لیے بین ریاستی تحقیقات شروع کی ہیں۔اس سے پہلے فرید آباد کرائم برانچ کی ٹیم یونیورسٹی کیمپس پہنچی اور معاملے سے متعلق پوچھ گچھ کی۔فرید آباد دہشت گردی کے ماڈیول کیس کی تحقیقات بدستور جاری ہے، ایجنسیاں دہلی، این سی آر خطے کے متعدد مقامات سے ابھرنے والی لیڈز کا سراغ لگانا جاری رکھے ہوئے ہیں۔انٹیلی جنس ایجنسیوں نے 3 ڈاکٹروں عمر نبی، ڈاکٹر مزمل اور ڈاکٹر شاہین سے منسلک 20 لاکھ روپے کے فنڈ ٹریل کا پردہ فاش کیا۔انٹیلی جنس ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ شبہ ہے کہ یہ رقم جیش محمد کے ہینڈلر نے ایک حوالہ نیٹ ورک کے ذریعے بھیجی تھی۔اس میں سے تقریباً 3 لاکھ روپے کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ 26 کوئنٹل NPK کھاد، ایک نائٹروجن، فاسفورس، اور پوٹاشیم پر مبنی کیمیکل کمپاؤنڈ جو زراعت میں استعمال ہوتا ہے، جو کہ دھماکے میں استعمال ہونے والا دھماکہ خیز مواد تیار کرنے کے قابل بھی ہے۔10 نومبر کو قومی راجدھانی میں لال قلعہ احاطے کے قریب دھماکے میں 13 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔حکام نے بتایا کہ ہفتے کے روز، دہلی پولیس نے لال قلعہ دھماکے کی تحقیقات میں مجرمانہ سازش کی دفعات کے تحت ایک تازہ ایف آئی آر درج کی۔نئی ایف آئی آر 10 نومبر کو تاریخی لال قلعہ کے علاقے کے قریب کار دھماکے کے کچھ دن بعد سامنے آئی ہے جس میں 13 افراد ہلاک ہوئے تھے۔تحقیقات فی الحال نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کر رہی ہے۔ذرائع نے اے این آئی کو بتایا کہ جمعہ کو نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) نے جموں وکشمیر کے 4 ڈاکٹروں، ڈاکٹر مظفر احمد، ڈاکٹر عدیل احمد راتھر، ڈاکٹر مزمل شکیل اور ڈاکٹر شاہین سعید کا انڈین میڈیکل رجسٹر/نیشنل میڈیکل رجسٹر میں فوری اثر کے ساتھ رجسٹریشن منسوخ کردیا ہے۔ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ملزمان گروپوں نے جوڑوں میں منتقل ہونے کا ارادہ کیا تھا، جن میں سے ہر ایک بیک وقت حملوں کے لیے متعدد دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلات (آئی ای ڈی) لے کر جا رہا تھا۔دہلی پولیس نے تصدیق کی کہ لال قلعہ کے قریب کار دھماکہ کرنے والا شخص ڈاکٹر عمر النبی تھا فرانزک ڈی این اے ٹیسٹ کے بعد اس کا حیاتیاتی نمونہ اس کی والدہ کے ساتھ ملا۔ تاہم، الفلاح یونیورسٹی نے خود کو ڈاکٹر عمر اور ڈاکٹر مزمل سے الگ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یونیورسٹی کا ان کی سرکاری صلاحیت سے زیادہ ملزمان سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور یہ کہ یونیورسٹی کے احاطے میں کوئی قابل اعتراض کیمیکل یا مواد استعمال یا ذخیرہ نہیں کیا جارہا ہے۔(اے این آئی)

104

میں ہلاک ہونے والے تمام اہلکاروں کے اہل خانہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی۔انہوں نے کہا ''ہم انہیں کبھی نہیں بھولیں گے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ واقعے سے متاثرہ ہر خاندان کو ضروری امداد فراہم کی جائے گی ۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے سوگوار خاندانوں کو صبر اور طاقت کا پیغام دیا ہے اور اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ڈیوٹی کے دوران اپنی جانیں گنوانے والے تمام نو اہلکاروں کے لیے امدادی اقدامات کو مربوط کیا جارہا ہے۔

105

دہلی میں حالیہ دھماکے کے پس منظر میں یہ گروپ ان کے لیے مشکوک نظر آیا۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ ہم نے انہیں تصدیق کے لیے ریلوے پولیس کے حوالے کردیا۔ تاہم حراست میں لئے گئے افراد نے بتایا کہ وہ مزدوری کرنے والے مزدور تھے جو ٹرانسمیشن لائن کے کام کیلئے آئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق جموں وکشمیر کے ڈوڈہ اور کشتواڑ اضلاع سے ہے اور وہ دن میں ٹرین کے ذریعے پہنچے تھے۔ حکام نے بتایا کہ افراد کی تصدیق ابھی جاری ہے۔

106

خاندانوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ میں تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ ریاض میں ہمارا سفارت خانہ اور جدہ میں قونصل خانہ ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔"ہمارے حکام سعودی عرب کے حکام سے بھی قریبی رابطے میں ہیں۔انڈین نیشنل کانگریس (آئی این سی) کے صدر، ملیکارجن کھرگے نے پیر کے روز سعودی عرب کے مدینہ منورہ کے قریب المناک بس حادثے پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔کھرگے نے جانی نقصان کو "دل دہلا دینے والا" قرار دیتے ہوئے، مرکزی حکومت اور وزارت خارجہ پر زور دیا کہ وہ متاثرین کے خاندانوں کے ساتھ مل کر امداد کو یقینی بنائیں۔ایکس پر شیئر کی گئی پوسٹ، میں کانگریس صدر نے کہا، "مدینہ، سعودی عرب کے قریب دل دہلا دینے والے سانحہ سے بہت دکھ ہوا، جس میں متعدد ہندوستانی شہری شامل ہیں۔ سوگوار خاندانوں کے ساتھ میری گہری تعزیت، اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا۔"بہت سے خاندانوں نے اپنے رشتہ داروں کو مقدس شہروں میں عمرہ پر بھیجا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے نجی ٹریول ایجنسیوں کے ذریعے مکہ اور مدینہ کے سفر کی بکنگ کروائی تھی لیکن اندازہ نہیں تھا کہ ان کا یہ سفر اتنے خوفناک حادثے میں ختم ہوجائے گا۔" ہمارے حکام سعودی عرب کے حکام سے بھی قریبی رابطے میں ہیں۔انڈین نیشنل کانگریس (آئی این سی) کے صدر، ملیکارجن کھرگے نے پیر کے روز سعودی عرب کے مدینہ منورہ کے قریب المناک بس حادثے پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔کھرگے نے جانی نقصان کو "دل دہلا دینے والا" قرار دیتے ہوئے، مرکزی حکومت اور وزارت خارجہ پر زور دیا کہ وہ متاثرین کے خاندانوں کے ساتھ مل کر امداد کو یقینی بنائیں۔ایکس پر شیئر کی گئی پوسٹ، میں کانگریس صدر نے کہا، "مدینہ، سعودی عرب کے قریب دل دہلا دینے والے سانحہ سے بہت دکھ ہوا، جس میں متعدد ہندوستانی شہری شامل ہیں۔ سوگوار خاندانوں کے ساتھ میری گہری تعزیت، اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا۔"بہت سے خاندانوں نے اپنے رشتہ داروں کو مقدس شہروں میں عمرہ پر بھیجا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے نجی ٹریول ایجنسیوں کے ذریعے مکہ اور مدینہ کے سفر کی بکنگ کروائی تھی لیکن اندازہ نہیں تھا کہ ان کا یہ سفر اتنے خوفناک حادثے میں ختم ہوجائے گا ایک سرکاری بیان میں، ریاستی حکومت نے اس بات کی تصدیق کی کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے نئی دہلی میں عہدیداروں کو الرٹ کیا ہے اور انہیں سفارتخانے کے عہدیداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ تلنگانہ کے سی ایم او کے مطابق حیدرآباد کے کئی باشندے مکہ سے مدینہ جانے والی بس میں سوار تھے۔حیدرآباد میں، تلنگانہ کے چیف سکریٹری رام کرشن راؤ نے دہلی میں ریذیڈنٹ کمشنر گورو اپل کو مطلع کیا۔انہوں نے سی ایم او کو حکم دیا کہ حادثے میں ملوث ریاست کے لوگوں کی تعداد کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں اور اسے فوری فراہم کریں۔صورتحال پر نظر رکھنے کے لیے سکریٹریٹ میں کنٹرول روم قائم کردیا گیا ہے۔ مزید معلومات کا انتظار ہے۔

107

پوچھ گچھ کے لیے اٹھایا تھا۔انہوں نے بتایا کہ بلال احمد وانی کو بعد میں رہا کردیا گیا لیکن اس کا بیٹا پوچھ گچھ کیلئے زیر حراست ہے۔ بلال احمد وانی، ڈاکٹر مظفر راتھر کا پڑوسی ہے، جو (ڈاکٹر مظفر راتھر) 'وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول' کیس میں کلیدی ملزم کے طور پر سامنے آیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر مظفر راتھر اس وقت افغانستان میں ہے، اس کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر عدیل راتھر کو 6 نومبر کو اتر پردیش کے سہارنپور سے گرفتار کیا گیا تھا۔

108

صورت میں پاکستان کو منہ توڑ جواب دینے کا موقع فراہم کیا۔ آپریشن کو 88 گھنٹے کا ٹریلر قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ایسے حالات آئے تو مسلح افواج انہیں (پاکستان) کو پڑوسی ملک کے ساتھ ذمہ داری سے برتاؤ کرنے کا طریقہ سکھانے کے لیے تیار ہیں۔نئی دہلی میں 'چانکیہ ڈیفنس ڈائیلاگ' کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے جنرل دیویدی نے کہا ''آپریشن سندور صرف ایک ٹریلر تھا جو 88 گھنٹوں میں ختم ہوا، ہم مستقبل میں کسی بھی صورت حال کیلئے تیار ہیں، اگر پاکستان نے موقع دیا تو ہم اسے پڑوسی ملک کے ساتھ ذمہ داری کے ساتھ برتاؤ کرنے کا طریقہ سکھائیں گے۔'' آپریشن سے سیکھے گئے اسباق کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے تین اہم نکات پر روشنی ڈالی۔ افواج کے درمیان انضمام، طویل جنگ کیلئے مناسب سپلائی کو یقینی بنانا، اور یہ بھی یقینی بنانا کہ کمانڈ چین کی ہر سطح پر فیصلے کیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ جب بھی کوئی آپریشن ہوا ہم نے اس سے سیکھا، اس بار بھی ہم نے چیزیں سیکھیں۔ایک چیز جو ہم نے سیکھی وہ یہ تھی کہ ہمارے پاس کوئی بھی فیصلہ لینے اور ہر سطح پر وقت پر فیصلہ کرنے کے لیے بہت کم وقت ہوتا ہے۔مسلح افواج کے درمیان انضمام پر آرمی چیف نے کہا ''ایک اور چیز انضمام ہے، جس کا مطلب ہے کہ تمام افواج، چاہے آرمی، نیوی، ایئرفورس، بی اے پی ایف، کسی اور کو بھی اچھے انضمام کی ضرورت ہے، کیونکہ آج کی لڑائیاں ملٹی ڈومین ہیں، صرف فوج ایک جنگ نہیں لڑ سکتی، سب کو مل کر لڑنا ہے۔ بہت سی چیزیں آپس میں مل گئی ہیں''۔انہوں نے کہا''ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ جنگ کتنی دیر تک چلے گی آج بھی۔اس بار ہم نے 88 گھنٹے لڑے، اگلی بار چار مہینے بھی یا چار سال بھی۔ اس کو دیکھتے ہوئے، کیا ہمارے پاس اس سے لڑنے کے لیے کافی سامان اور ہتھیار ہیں؟ اگر ہمارے پاس نہیں ہے تو ہمیں اس کے لیے تیاری کرنے کی ضرورت ہے''۔22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان نے کس طرح ایک نیا معمول قائم کیا ہے اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے ذکر کیا کہ ملک کی افواج کسی بھی ملک کے خلاف کارروائی کرنے کیلئے تیار ہیں جو ملک کی ترقی میں رکاوٹیں پیدا کرے گا، یہ دکھایا گیا ہے کہ کس طرح ہندوستان کسی بھی بلیک میل کی کوششوں سے مرحلہ وار نہیں ہوتا ہے۔انہوں نے کہا'' جب کوئی ملک ریاستی سرپرستی میں دہشت گردی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تو یہ بھارت کیلئے تشویش کا باعث بنتا ہے، بھارت ترقی کی بات کرتا ہے، اگر کوئی ہمارے راستے میں رکاوٹیں ڈالتا ہے تو ہمیں اس کے خلاف کچھ نہ کچھ ایکشن لینا پڑے گا۔ جب ہم نئے معمول کی بات کرتے ہیں تو ہم نے کہا ہے کہ مذاکرات اور دہشت گردی ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ ہم صرف یہ کہہ رہے ہیں کہ پرامن عمل اپنایا جائے، جب تک ہم دہشت گردوں کے ساتھ تعاون نہیں کریں گے، تب تک ہم ان کے ساتھ تعاون نہیں کریں گے''۔انہوں نے جموں وکشمیر میں سیکورٹی کی بہتر صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد علاقے میں دہشت گردی کے واقعات میں زبردست کمی آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے بعد جموں وکشمیر کے حالات میں بہت بڑی تبدیلی آئی ہے۔اس کے بعد سیاسی وضاحت آئی ہے۔ دہشت گردی (جموں وکشمیر میں) میں زبردست کمی آئی ہے۔چانکیا ڈیفنس ڈائیلاگ ایک فلیگ شپ بین الاقوامی سیمینار ہے جس کا اہتمام ہندوستانی فوج نے کیا ہے جس کا مقصد پالیسی سازوں، اسٹریٹجک مفکرین، ماہرین تعلیم، دفاعی عملے، سابق فوجیوں، سائنس دانوں، اور ہندوستان اور بیرون ملک کے مضامین کے ماہرین کو ہندوستان کی اسٹریٹجک سمتوں اور ترقیاتی ترجیحات کا جائزہ لینے کیلئے اکٹھا کرتا ہے۔

109

کا جائزہ لینے کے بعد بڑی بے قاعدگیوں کو نشان زد کیا اور اپنے نتائج قانون نافذ کرنے والے اداروں کو پیش کر دیئے۔ایک سینئر افسر نے کہا کہ ایف آئی آر کا تعلق یونیورسٹی کے ذریعہ کئے گئے جھوٹے تصدیقی دستاویزات اور دعووں سے ہے۔معاملے کی تفصیل سے جانچ کی جارہی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ صدیقی کو سمن جاری کرنا انکوائری کی ایک وسیع لائن کا حصہ ہے جو گزشتہ ہفتے لال قلعہ کے قریب ہونے والے دھماکے کی جاری تحقیقات سے مطابقت رکھتا ہے۔دھماکے سے منسلک متعدد مشتبہ افراد کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی یونیورسٹی سے وابستگی تھی، جس سے تفتیش کاروں کو ادارہ جاتی ریکارڈ، مالیاتی لین دین اور انتظامی منظوریوں کی جانچ پڑتال کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔(ایجنسیاں)

110

میں زخمی ہوئے لوگوں کو علاج کے لئے اسپتال پہنچایا ہے۔ رجستھان میں جودھپور سے پولیس کے درمیان بڑا حادثہ ہوا۔کھاری بیری گاؤں کے پاس قومی شاہراہ پر آج صبح تقریباً 5 بجے عقیدتمندوں سے بھرے ٹیمپو اور اناج کی بوریوں سے لدے ٹریلر کے درمیان زور دار ٹکر ہوگئی۔ پالیسر تھانہ انچارج مول سنگھ بھاٹی کے مطابق ٹیمپو میں گجرات کے بناس کانٹھا اور دھنسر اضلع کے 20 لوگ سوار تھے جو رام دیورا درشن کے لئے جارہے تھے۔ان میں 3 لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی جن میں سبھی خواتین ہیں۔وہیں دیگر زخمیوں کو پہلے بالیسر اسپتال لے جایا گیا جہاں سے سنگین حالت میں 11 زخمیوں کو متھرا داس ماتھر اسپتال (جودھپور) ریفر کیا گیا۔ اسپتال میں علاج کے دوران 3 مزید لوگوں کی موت ہوگئی۔ متوفیوں کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ پولیس نے لاشوں کو مورچری میں رکھوادیا ہے اور ان کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی ہے۔اس کے علاوہ مدھیہ پردیش کے گوالیار میں گوالیار۔جھانسی شاہراہ پر بھیانک حادثہ ہوا۔ مالوہ کالج کے سامنے تیز رفتار فارچونر کار ریت سے بھری ٹریکٹر ٹرالی میں پیچھے سے ٹکرا گئی۔ ٹکراتی شدید تھی کہ کار کا اگلا حصہ پوری طرح چکنا چور ہوگیا۔ دیررات ہوئے اس حادثے میں 5 نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ متوفیوں کی شناخت کی جارہی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ فارچونر گوالیار کی طرف سے آرہی تھی۔

111

عامر راشد علی کو پیر کے روز خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا۔این آئی اے نے اتوار کو کہا کہ عامر راشد علی اس کار کی خریداری میں سہولت فراہم کرنے کے لیے دہلی آیا تھا جسے بالآخر گاڑی سے پیدا ہونے والے دیسی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) کے طور پر استعمال کیا گیا تا کہ دھماکے کو متحرک کیا جا سکے۔اس میں مزید کہا گیا ہے کہ این آئی اے نے فرانزک طور پر گاڑی کے ڈرائیور کی شناخت عمر النبی کے طور پر قائم کی ہے جو پلوامہ کا رہائشی ہے اور الفلاح یونیورسٹی فرید آباد میں جنرل میڈیسن کے اسسٹنٹ پروفیسر ہے۔تحقیقاتی اداروں کے مطابق جموں وکشمیر کے پلوامہ کا ایک ڈاکٹر عمر نبی، گاڑی چلا رہا تھا اور اس کے وائٹ کالر دہشت گردی کے ماڈیول سے روابط تھے جو بنیادی طور پر ہریانہ کے فرید آباد سے دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی کیساتھ پکڑے گئے تھے۔حکام کے مطابق، ملزم عامر راشد علی کو قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA نے اتوار کو گرفتار کیا تھا، اور جس ہنڈائی i20 کار میں 10 نومبر کو قومی راجدھانی میں لال قلعہ کے قریب دھماکہ ہوا تھا، وہ اس (ملزم عامر راشد علی) کے نام پر رجسٹرڈ تھی۔(ایجنسیاں)

112

۔جموں وکشمیر میں ایک ہزار ایک سو چالیس میگاواٹ کے اپنے منصوبوں سے صرف نوسو میگاواٹ لور جہلم سے ایک سو دس اور اپر سے ایک سو دس میگاواٹ بجلی فراہم ہورہی ہے ۔پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مطابق 2300 میگاواٹ مرکزی سیکٹر کے منصوبوں کے سلال، ڈول ہستی، اوڑی ون، اوڑی سیکنڈ اور کشن گنگا ہائیڈل پروجیکٹ سے جو برقی رو حاصل ہورہی ہے اسے جموں وکشمیر کی کمی کو کسی حد تک پورا کیا جارہا ہے ۔سردیوں کے انتہاء پر ریاست کے تمام ہائیڈل پروجیکٹس کی مجموعی پیداوار تقریباً ایک ہزار میگاواٹ تک رہ جاتی ہے جو ان کی کل پیداواری صلاحیت کا ایک تہائی بھی نہیں ہے ۔سینئر افسر کے مطابق دریا کے بہاؤ میں بھی براہی راست ہائیڈل پاور پیداوار کو متاثر کیا کرتے ہے جسکے باعث ہمیں مہنگی بجلی درماد ہونا پڑتا ہے۔بحران میں اضافے کی تصدیق کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے اینڈ کے زیادہ 80 این سی لاسزز ہے جو تقریبا 45 % تجاوز کرجاتے ہے جو ملک میں سب سے زیادہ ہے ۔پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مطابق ہر گزرتے دن کے ساتھ بجلی کی پیداوار میں کمی آتی جارہی ہے اور اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے بیرون ریاستوں اور شمالی گرڈ سے بجلی خریدنے کی بھرپور کوششیں ہورہی ہے تاکہ کسی حد

PUBLIC NOTICE

I Basit Rashid bhatR/o Diver lolab have applied for DOB certificate of My Son namely Ayaan basit bhat whose DOB as Aganwari Record is 20 -04-2023 .In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I Sajad Ahmad lone R/o Diver lolab have applied for DOB certificate of My Son namely Aqeel Sajad lone whose DOB as school Record is 04 -01-2018 .In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I FAYAZ AHMAD KHAN S/O ABDUL AZIZ KHAN R/O ARIZAL TESHSIL KHANSAHIB DISTRICT BUDGAM THAT I HAVE LOST MY WALLET ON WHILE TRAVELLING FROM ARIZAL TO KHANSAHIB 14-11-2025 THE SAID WALLET CONTAINS ADHAR CARD , CASH 7000, AND THREE CHEAQUES OF JK BANK BARRING NUMBERS 413304,413305 AND 413306. THE ABOVE MENTIONED CHEAQUES ARE TREATED AS LOST AND CANCELLED AND THE BANK IS REQUESTED NOT TO HONOUR THESE CHEAQUES IF PRESENTED BY ANYY ONE IF ANY BODY FOUND HIM HE/SHE MAY CONTACT FAYAZ AHMAD KHAN S/O ABDUL KHAN R/O ARIZAL TEHSIL KHANSAHIB DISTICT BUDGAM PHONE NUMBER 9682558668

PUBLIC NOTICE

I DILAWAR HUSSAIN AHANGER S/O ALI MOHAMMAD AHNAGER R/O GUND NOWGAM SUMBUL BANDIPORA THAT I AM REGISTERED OWER OF VEHICLE NO. JK15A2354 BIKE THAT THE FRONT NUMBER PLATE OF SAID VEHCILE BIKE HAD DAMAGED / DETERIORATED AND FELL DOWN WHILE TRAVELLING SHADIPORA TO SUMBAL ON 04-11-2025 NOW I AM APPLING FOR FRESH NUMBER IF ANY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE /SHE MAY CONTACT ARTO BANDIPORA WITHIN SEVEN DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.
DILAWAR HUSSAIN AHANGER
S/O ALI MOHAMMAD AHANGER

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
Office of the Executive Engineer Irrigation Division Ompora Budgam.

e-NIT.No. 14 oF 11/2025

For and on behalf of the LT. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir e-tenders on percentage basis are invited from approved and eligible contractors Registered with Union Territory of J&K Govt.

S. No	Name of work	Estt. Cost of work amount in lacs	Performance security @ 3%	Time of completion	Class of contract	Cost of TD	Head of account
1	Restoration of Saida khul by way of crate protection work to supply channel, main canal and removal of accumulated shoal.	3.95	11850/-	20 Days	DEE	400/-	UT Capex (DMRRR)
2	Restoration of offtake/ supply channel and main Ranger canal by way of crate protection and removal of accumulated shoal/ shingle	2.00	6000/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
3	Restoration of Kanir canal by way of providing crates to supply channel and removal of accumulated silt/ shoal	2.00	6000/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
4	Restoration of Batiwudar canal by way of crate protection wall	3.54	10620/-	20 Days	DEE	400/-	UT Capex (DMRRR)
5	Restoration of Badipora Gam khul by way of crate protection work and removal of accumulated silt/ shoal	2.01	6030/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
6	Restoration of Chattergam canal by way of crate protection work and removal of accumulated silt/ shoal	2.00	6000/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
7	Restoration of Wathora canal by way of providing crates and removal of accumulated shoal	2.03	6090/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
8	Restoration of off take and supply channel of Humhama canal at Kokerauger by way of crate work.	2.00	6000/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
9	Restoration of Harval canal at Banderpora by way of crate protection works.	2.00	6000/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
10	Restoration by way of crate protection work resectioning on main Khanchi canal d/s of Karpora Dam at RD 11000mtrs.	2.05	6150/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
11	Restoration of escape channel by way of crate protection work on main Khanchi canal at Nagbal RD 0 m	2.00	6000/-	20 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
12	Restoration of spillway channel of Yourmarg Reservoir by way of RCC bed treatment.	4.93	14790/-	30 Days	DEE	500/-	UT Capex (DMRRR)
13	Restoration of breached spot on Lani canal in village Dooru at Rd 10800 mtr by way of crate protection work and shoal clearance	2.03	6090/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)

No of works Advertised: 13 (Thirteen)
Position of Funds (Budgetary provision).
Position of Technical Sanction Accorded.
Position of Administrative Approval Accorded.
The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria specifications, Bill of quantities, set of terms and conditions of contract and other details can be seen /downloaded from departmental website www.jktenders.gov.in

1.	Publishing date	15-11-2025 (4PM)
2.	Download date start	15-11-2025 (4 PM)
3.	Bid submission date starts	15-11-2025 (4PM)
4.	Bid submission date ends	20-11-2025upto (6 PM)
5.	Bid Opening date	21-11-2025at(11 AM)

The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website.
No:-4150-64 Date:-15-11-2025.

Sd/-Executive Engineer
Irrigation Division Ompora Budgam.

DIPK No: 8204/25

OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER PULWAMA

TENDER NOTICE

For and on behalf of Lieutenant Governor of J&K, sealed tenders are invited from registered commercial Gas dealers from District Pulwama for supply of refilled commercial gas cylinders for Medical Block Pulwama falling under the jurisdiction of Block Medical Officer Pulwama for winter season of 2025-26. The sealed tenders/ rate quotations along with CDR of Rs 5,000= pledged to Block Medical Officer Pulwama must reach the office of the undersigned by or before 23-11-2025 up to 02:00 PM.

Terms & Conditions:

01. The dealers must submit registration certificate.
02. Latest Tax Return proof.
03. GST registration certificate.

Sd/-Block Medical Officer
Pulwama.

DIPK No: 8194/25

چار اسپنرس کے نئے تجربے کے ساتھ ٹیم انڈیا کا بڑا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ سے ایک دن قبل شبھ من گل نے ہندوستانی کرکٹ مداحوں کو اس وقت حیران کر دیا جب انہوں نے کہا کہ آخری جگہ ایک اسپیشلسٹ اسپنر اور ایک آل راؤنڈر کے درمیان طے ہوگی۔ یہ لمحہ ایسا تھا جیسے پھر وہی پرانی کہانی۔ کیا واقعی وہ کلدیپ یادو کی جگہ پر بات کر رہے تھے؟ ٹیسٹ کی صبح جب پچ کا منظر سامنے آیا تو واضح ہوا کہ تیسرے تیز گیند باز کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یعنی خدشہ حقیقت کا روپ لیتا دکھائی دینے لگا۔ ہندوستان کے پاس نمبر 8 تک بلے باز موجود ہونے کے باوجود کلدیپ کی جگہ خطرے میں پڑتی محسوس ہو رہی تھی۔ لیکن ٹاس کے وقت گل نے بتایا کہ ٹیم اب کلدیپ یا اسپن بولنگ آل راؤنڈر کی بحث سے آگے بڑھ کر کلدیپ اور اسپن بولنگ آل راؤنڈر کے کمبینیشن پر پہنچ چکی ہے، تو کبھی نے جیسے ایک بڑی راحت کی سانس لی۔ ہندوستان ایک نئے اہم تجربے کی طرف بڑھ چکا تھا - واشنگٹن سندر کو ٹاپ آرڈر بلے باز کے طور پر آزمانے کے لیے، تاکہ ایک چوتھے اسپنر اکشر کو الیون میں جگہ دی جا سکے جبکہ رویندر جڈیجا تو ہمیشہ کی طرح موجود تھے ہی۔ جو کھلاڑی باہر بیٹھے ہیں، وہ خود بھی ایک طرح کا تجربہ ہی رہے ہیں۔ بی سائی سدرشن ۱۹۸۰ کی دہائی کے آخر میں ڈبلیو وی رمن کے بعد پہلے ایسے ماہر بلے باز ہیں جنہوں نے ۴۰ سے کم فرسٹ کلاس اوسط کے ساتھ ہندوستان کے لیے ٹیسٹ کھیلا ہے۔ انہوں نے انگلینڈ میں آغاز کیا تھا، ایک ٹیسٹ کے بعد باہر ہوئے، لیکن اس کے بعد کھیلے گئے ۷ میں سے ۵ ٹیسٹ میں شامل رہے۔ اس دوران ان کا اوسط ۳۳.۰۳ رہا، جو اس مدت میں کھیلنے والے ہندوستانی ماہر بلے بازوں میں سب سے کم ہے۔

انڈیا اے نے جنوبی افریقہ اے کو ۹ وکٹ سے شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): نشانت سندھو (چار وکٹ) اور ہرشت رانا (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد رتوراج گائیکواڑ (ناٹ آؤٹ ۶۸ رن) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت انڈیا اے نے اتوار کو دوسرے غیر رسمی ون ڈے مقابلے میں جنوبی افریقہ اے کو ۹ وکٹ سے زبردست شکست دی۔ ۱۳۲ رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انڈیا اے کو رتوراج گائیکواڑ اور ابھیشیک شرما کی سلامی جوڑی نے بہترین شروعات دلائی۔ دونوں نے پہلے وکٹ کے لئے ۵۳ رنز جوڑے۔ انڈیا اے کا پہلا وکٹ ۹ویں اوور کی پہلی گیند پر ابھیشیک شرما کے طور پر گرا۔ انہوں نے ۲۲ گیندوں پر ۲ چوکوں کی مدد سے ۳۲ رنز بنائے۔ انہیں لوتھو سیپاملا نے آؤٹ کیا۔ ہندوستان اے نے ۲۷.۵ اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر ۱۳۵ رنز بنا کر میچ ۹ وکٹ سے اپنے نام کر لیا۔

ہارمر اور جانسن کی شاندار گیند بازی، جنوبی افریقہ نے پہلے ٹیسٹ میں ہندوستان کو مات دی

نئی دہلی (ایم این این): کپتان ٹیمبا باوما (ناٹ آؤٹ ۵۵ رن) اور سائمن ہارمر (۴ وکٹ)، مارکو جانسن اور کیشو مہاراج (۲-۲ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت عالمی چیمپئن جنوبی افریقہ نے پہلے ٹیسٹ میچ میں تیسرے ہی دن ہندوستان کو ۳۰ رنز سے شکست دے دی۔ ۱۲۴ رنز کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری ہندوستانی ٹیم کو مارکو جانسن نے لنچ سے پہلے یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کو جلد آؤٹ کر دیا۔ لنچ تک ہندوستان نے ۲ وکٹ پر ۱۰ رنز بنائے تھے۔ ہندوستانی ٹیم کی شروعات اچھی نہیں رہی، پہلے ہی اوور میں مارکو جانسن نے یشسوی جیسوال (صفر) کو وکٹ کیپر کائل ویرین کے ہاتھوں کیچ کروا کے جنوبی افریقہ کو پہلے وکٹ دلایا۔ پھر تیسرے اوور میں کے ایل راہل کو بھی اسی طرح آؤٹ کر کے دکھایا کہ وہ ہندوستان کو آسانی سے جیتنے نہیں دیں گے۔ ہندوستان کا تیسرا وکٹ ۱۵ویں اوور میں دھرو و جورل (۱۳ رن) کے طور پر گرا، انہیں سیمون ہارمر نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد جنوبی افریقہ کی گیند بازی کے سامنے ہندوستانی بلے باز بے بس نظر آئے اور ایک کے بعد ایک پویلین لوٹتے گئے۔ رشبھ پنت (۲ رن) اور رویندر جڈیجا (۱۸ رن) کو ہارمر نے آؤٹ کیا۔ ۳۱ویں اوور میں ایڈن مارکرم نے واشنگٹن سندر (۳۱ رن) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کی میچ جیتنے کی امید ختم کر دی۔ ۳۵ویں اوور میں کیشو مہاراج نے اکشر پٹیل (۲۶) اور محمد سراج کو آؤٹ کر کے ۹۳ رنز پر ہندوستان کی دوسری اننگز کا اختتام کیا۔ مہاراج نے اپنے اوور میں ایک چوکا اور دو چھکے کھانے کے بعد اکشر پٹیل کو شکار بنایا۔ محمد سراج (دو رن دے کر دو وکٹ) اور جسپریت بمراہ (دو رن دے کر ایک وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے آج یہاں پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن دوپہر کے کھانے سے قبل دوسری اننگز میں جنوبی افریقہ کو محض ۱۵۳ رنز پر ڈھیر کر دیا۔ کپتان ٹیمبا باوما (ناٹ آؤٹ ۵۵ رن) نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور مشکل پچ پر ہندوستان کو ۱۲۴ رنز کا ہدف ملا۔ جنوبی افریقہ کے کل تک ۹۳ رن پر ۷ کھلاڑی آؤٹ ہو چکے تھے۔ اتوار کو جب جنوبی افریقہ نے کھیل کا آغاز کیا تو صبح کے سیشن میں ٹیمبا باوما نے ذمہ دارانہ بلے بازی کرتے ہوئے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اسی دوران جسپریت بمراہ نے کاربن بوش (۲۹ رن) کو بولڈ کر کے ہندوستان کو ۸ویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ۵۴ویں اوور میں محمد سراج نے پہلے سائمن ہارمر (۷ رن) کو بولڈ کیا اور اسی اوور کی آخری گیند پر کیشو مہاراج کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کی دوسری اننگز ۱۵۳ رنز پر ختم کی۔

رویندر جڈیجہ نے ہندوستان کو فتح کے قریب پہنچا دیا

نئی دہلی (ایم این این): ٹیم انڈیا کے کھلاڑی جنوبی افریقہ کے خلاف شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرنے والے رویندر جڈیجہ کو مبارکباد دیتے ہوئے۔ تصویر: پی ٹی آئی ایک مصیبت سے باہر نکلے نہیں کہ اس سے بھی بڑی مصیبت آن پڑی۔ سنیچر کو کولکاتا ٹیسٹ کے دوسرے دن جنوبی افریقہ کا یہی حال رہا۔ ۱۵۹ رنوں پر آل آؤٹ ہونے کے بعد جنوبی افریقہ کے اسپن گیند باز سائمن ہارمر (۳۰ رن پر ۴ وکٹ) اور تیز گیند باز مارکو یانسین (۳۵ رن پر ۳ وکٹ) نے ہندوستان کو بھی ۱۸۹ رنوں پر آؤٹ کر کے اپنی ٹیم کو میچ میں واپس لا کر کھڑا کر دیا تھا، لیکن اس کے بعد رویندر جڈیجہ (۲۹ رن پر ۴ وکٹ) اور کلدیپ یادو (۱۲ رن پر ۲ وکٹ) نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے افریقی ٹیم کو پہلے سے بھی بڑی مشکل میں ڈالتے ہوئے ہار کی دہلیز پر پہنچا دیا ہے۔ اکشر پٹیل نے بھی ایک وکٹ حاصل کیا۔ اس سے یہ بھی اشارہ ملا ہے کہ ایڈن کی پچ اب اسپنروں کیلئے سازگار ہو گئی ہے۔ دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک جنوبی افریقہ کی دوسری اننگز میں ۹۳ رنوں پر ۷ وکٹیں گر چکی ہیں اور وہ صرف ۶۳ رنوں کی برتری حاصل کر پایا ہے۔ کپتان ٹیمبا باوما (ناٹ آؤٹ ۲۹) کسی طرح محاذ سنبھالے ہوئے ہیں۔ جنوبی افریقہ پر ۱۹۹۱ء میں بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کرنے کے بعد ٹیسٹ کی ایک اننگز میں کمترا سکور پر سمٹنے کا خطرہ بھی منڈلا رہا ہے، جو کہ ۱۳۰ ہے۔ اتفاق سے ٹیم انڈیا نے ہی جنوبی افریقہ کو ۲۰۱۸ء میں کیپ ٹاؤن میں اس اسکور پر آؤٹ کیا تھا۔ موجودہ ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں افریقی ٹیم کا بنایا گیا ۱۵۹ رن اس کا دوسرا کم ترین اسکور ہے۔ جڈیجہ کا جواب نہیں ہندوستان میں کپل دیو کے بعد سب سے شاندار آل راؤنڈر بلاشبہ رویندر جڈیجہ ہیں۔ جڈیجہ ٹیسٹ، ون ڈے، ٹی-۲۰ سے لے کر آئی پی ایل تک میں مسلسل ہر فن مولا کارکردگی دکھاتے آئے ہیں۔ سنیچر کی صبح ہی ان کے چنئی سپر کنگز سے راجستھان رائلز میں تبادلہ کئے جانے کی تصدیق ہوئی اور اس کے کچھ دیر بعد ہی جڈیجہ نے ۴ وکٹیں لے کر اپنی افادیت پھر سے ثابت کر دی۔ ۴ ہزار رن اور ۳۰۰ وکٹ جڈیجہ کولکاتا ٹیسٹ کے دوسرے دن ٹیسٹ میں ۴ ہزار رن بنانے اور ۳۰۰ وکٹیں لینے والے دنیا کے چوتھے کھلاڑی بن گئے۔ کپل دیو کے بعد وہ ہندوستان کے ایسے دوسرے کھلاڑی ہیں۔ اپنا ۸۸ واں ٹیسٹ کھیل رہے جڈیجہ (۲۷) کے سنیچر کو ایڈن گارڈنس میں ۱۰ رن بناتے ہی ٹیسٹ میں ۴ ہزار رن مکمل ہو گئے۔ جڈیجہ کے اب ۳۴۳ وکٹیں ہیں۔ جڈیجہ سے پہلے کپل دیو، ایان بوتھم اور ڈینیل ویٹوری یہ کارنامہ اپنے نام درج کر چکے ہیں۔ کپتان گل ریٹائرڈ ہرٹ ٹیم انڈیا کیپٹان شبھ من گل (۴) بلے بازی کے دوران گردن میں اچانک ہوئی اکڑن کی وجہ سے ریٹائرڈ ہرٹ ہو کر پویلین لوٹ گئے اور دوبارہ بیٹنگ کرنے نہیں اترے۔ گل نے ہارمر کی گیند پر بہترین سویپ لگا کر بیک ورڈ اسکوائر کے اوپر سے چوکا جڑا لیکن شاٹ کے فوراً بعد ان کی گردن میں اکڑن آگئی۔ فزیو فوراً میدان پر پہنچے اور گل کا معائنہ کیا۔

ایڈن گارڈنز کی پچ کھیلنے کے قابل تھی، بلے بازی میں زیادہ تحمل کی ضرورت تھی: گمبھیر

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے اتوار کے روز کہا کہ ایڈن گارڈنز میں جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کی پچ کھیلنے کے قابل تھی اور انہوں نے زور دیا کہ ہندوستانی بلے بازوں کے سامنے چیلنج حالات سے زیادہ تکنیک، صبر اور ذہنی مضبوطی سے جڑا ہوا تھا۔ ہندوستان کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے اتوار کے روز کہا کہ ایڈن گارڈنز میں جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کی پچ کھیلنے کے قابل تھی اور انہوں نے زور دیا کہ ہندوستانی بلے بازوں کے سامنے چیلنج حالات سے زیادہ تکنیک، صبر اور ذہنی مضبوطی سے جڑا ہوا تھا۔ پہلے ٹیسٹ میں ہندوستان کو ۳۰ رنز سے ملی شکست کے بعد گمبھیر نے کہا کہ وکٹ نے رنز بنانے کے مواقع فراہم کیے اور یہ زیادہ اس بات کا امتحان تھا کہ بلے باز دباؤ کو کس حد تک سنبھال سکتے ہیں، نہ کہ ان کے ہنر کی کمی کا۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ ''یہ پچ کھیلنے کے قابل تھی۔ دونوں ٹیموں کو چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، لیکن یہ ایسی وکٹ تھی جس پر تکنیک اور صبر کی آزمائش ہوئی، نہ کہ ایسی سطح جس پر کھیلنا ناممکن ہو۔ گمبھیر نے ٹیمبا باوما، اکشر پٹیل اور واشنگٹن سندر جیسے کھلاڑیوں کی کارکردگی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پچ کے ٹرن لینے کے باوجود رنز بنے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پچ سے مدد مل رہی تھی، لیکن زیادہ تر وکٹیں تیز گیند بازوں نے حاصل کیے، جس سے ان کی یہ رائے اور مضبوط ہوئی کہ پچ مشکل نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ کیوریٹر نے مکمل تعاون کیا اور پچ ویسی ہی تھی جیسی ہمیں چاہیے تھی۔ اگر آپ صبر رکھیں، مضبوط دفاع کریں اور برداشت دکھائیں، تو آپ رنز بنا سکتے ہیں۔ سابق اوپنر نے ہندوستانی بلے بازی لائن اپ میں تجربے اور ذہنی مضبوطی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ بیٹنگ یونٹ کو دیکھیں تو زیادہ تجربہ نہیں ہے۔ صرف تکنیک کافی نہیں، ذہنی مضبوطی بھی لازمی ہے کیونکہ ٹیسٹ کرکٹ میں اگر آپ دباؤ کا سامنا نہیں کر پاتے تو یہ بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ٹرننگ وکٹ پر ابتدائی ۱۰-۱۵ منٹ ہمیشہ ہی مشکل ہوتے ہیں۔ جیسے ہی آپ اس مرحلے سے نکل جاتے ہیں، تیز گیند بازوں کے لیے سب کچھ آسان ہوتا جاتا ہے۔

پہلے یکروزہ میچ میں نیوزی لینڈ کی ویسٹ انڈیز پر فتح

نئی دہلی (ایم این این): ڈیریل مچل (۱۱۹ رن) اور ڈیوون کانوے (۴۹ رن) کی شاندار بیٹنگ کے بعد کائل جیمیسن (۳ وکٹ) کی قیادت میں بہترین بولنگ کی بدولت نیوزی لینڈ نے پہلے ون ڈے میچ میں ویسٹ انڈیز کو سنسنی خیز مقابلے میں ۷ رنز سے شکست دے دی۔ اس کامیابی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے ۳ میچوں کی سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی ہے۔ ۲۷۰ رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی جانب سے اننگز کا آغاز اچھا نہ ہوا، اور کائل جیمیسن نے جان کیمپ بیل (۴ رن) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد کیسی کارٹی اور ایلک اتھنیز نے دوسری وکٹ کے لیے ۶۰ رنز کی شراکت قائم کی،

انڈیا اے نے متحدہ عرب امارات کو 148 رنز سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): اوپنر ویبھو سوریہ ونشی کی ۱۴۴ رنز کی شاندار اننگز کی بدولت انڈیا اے نے جمعہ کی دیر رات ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز ٹورنامنٹ میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو ۱۴۸ رنز سے شکست دی۔ انڈیا اے نے ۲۰ اوورز میں ۴ وکٹوں پر ۲۹۷ رنز کا بڑا اسکور بنایا جبکہ متحدہ عرب امارات صرف ۷ وکٹوں پر ۱۴۹ رنز بنا سکا۔ ویبھو کو ان کی شاندار اننگز کے لیے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ یو اے ای کی جانب سے شعیب خان نے سب سے زیادہ ۶۳ رنز بنائے جبکہ انڈیا اے کی جانب سے گرجپنیت سنگھ نے ۱۸ رنز کے عوض تین اور ہرش دوبے نے ۱۲ رنز کے عوض دو وکٹیں حاصل کئے۔ پلیئر آف دی میچ سوریہ ونشی نے صرف ۴۲ گیندوں میں ۱۱ چوکے اور ۱۵ چھکے لگا کر ۱۴۴ رنز بنائے۔ انہوں نے نمن دھیر (۳۴) کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے ۱۶۳ رنز کی زبردست شراکت کی۔ سوریہ ونشی ۱۳ویں اوور میں آؤٹ ہوئے، جس سے انڈیا اے کا اسکور ۱۹۵ پر رہ گیا۔ کپتان جتیش شرما نے ۳۲ گیندوں پر ۸ چوکوں اور ۶ چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۸۳ رنز بنا کر انڈیا اے کو ۲۰ اوورز کے بعد ۲۹۷ رن تک پہنچا دیا۔ اس سے قبل سلامی بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کی ۱۴۴ رنز کی طوفانی سنچری کی بدولت ہندوستان اے نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز ٹورنامنٹ میں جمعہ کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے خلاف ۲۰ اوور میں ۴ وکٹ پر ۲۹۷ رنز کا زبردست اسکور بنایا۔ سوریہ ونشی نے صرف ۴۲ گیندوں پر ۱۱ چوکے اور ۱۵ چھکے لگا کر ۱۴۴ رنز بنائے۔

بغیر رونالڈو کے پرتگال نے فیفا ورلڈ کپ کے لئے کوالیفائی کر لیا

رونالڈو کو فیفا کی جانب سے پابندی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کی وجہ سے وہ میچ میں شامل نہیں تھے۔ جواؤ نیویس اور برونو فرنانڈیس کی ہیٹ ٹرکس کی بدولت پرتگال نے پورٹو میں آرمینیا کو ۱-۹ گول سے شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں اپنی جگہ یقینی کر لی۔ جواؤ نیویس اور برونو فرنانڈیز کی ہیٹ ٹرکس کی بدولت پرتگال نے پورٹو میں آرمینیا کو ۱-۹ گول سے شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں اپنی جگہ یقینی کر لی۔ کپتان کرسٹیانو رونالڈو کی معطلی کے بعد پرتگال نے اتوار کو پورٹو میں اپنی نئی فرنٹ لائن کے ساتھ میدان سنبھالا اور فوری طور پر میچ کا کنٹرول سنبھال لیا۔ رونالڈو کے بغیر بھی پرتگال کی ٹیم نے فیفا ورلڈ کپ کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ ریناٹو ویگا نے ساتویں منٹ میں گول کر کے میزبان ٹیم کو ابتدائی برتری دلائی۔ آرمینیا نے کھیل کے ۱۸ ویں منٹ میں برابری کی، لیکن پرتگال نے فوری طور پر جوابی حملہ کیا اور گونکالو راموس نے ۱۰ منٹ بعد برتری حاصل کرنے کے لیے گول کیا، اس کے بعد نیویس کے دو گول اور فرنانڈیز کے ایک اور گول نے رابرٹو مارٹینز کی ٹیم کو ہاف ٹائم پر ۱-۵ گول سے آگے کر دیا۔ وقفے کے بعد پرتگال نے اپنی رفتار برقرار رکھی اور آرمینیا پر دباؤ برقرار رکھا۔ فرنانڈیز نے فنیش کے ساتھ اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی، آخرکار نیویس نے اپنی تیسری ہیٹ ٹرک حاصل کی اور فرانسسکو کونسیکاو نے اسٹاپ ٹائم میں گول کر کے جیت پر مہر لگا دی۔ آئرلینڈ نے ہنگری کو ۲-۳ گول سے شکست دے کر گروپ ایف میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ ٹرائے پیرٹ نے اسٹاپ پیج ٹائم میں جیتنے والے گول کے ساتھ اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ ارلنگ ہالینڈ نے اٹلی کے خلاف ناروے کی ۱-۴ گول سے جیت میں دو گول کر کے ۱۹۹۸ء کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ میں جگہ بنائی۔ تاہم اٹلی پہلے ہی پلے آف کے لیے کوالیفائی کر چکا ہے۔ اسرائیل نے مالدووا کو ۱-۴ سے شکست دے دی۔ گروپ ڈی میں یوکرین نے اولیکسینڈر زوبکوو اور اولیکسی ہٹسولیاک کے گول کی بدولت آئس لینڈ کو صفر-۲ سے شکست دے کر پلے آف میں جگہ بنائی جبکہ فرانس نے آذربائیجان کو ۱-۳ گول سے شکست دے کر گروپ میں ٹاپ کیا۔

اقربا پروری سے آپ اچھا آغاز کر سکتے ہیں لیکن قائم نہیں رہ سکتے: کرینہ کپور

کرینہ کپور خان نے اقربا پروری پر بات چیت کرتے ہوئے کہا

کہ نیپوٹیزم فلم انڈسٹری میں قدم رکھنے میں مدد کرتا ہے، تو ٹکا کے لیے ٹیلنٹ ضروری ہے۔ آدرجین کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ وہ فلم ''ٹشم ٹکینگ'' اور ''جان جاناں'' میں نظر آئے۔ کپور خاندان کی چمکدار ستارہ کرینہ کپور خان نے حال ہی میں اقربا پروری کی بحث پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ وہ پہلے بھی اقربا پروری جیسے موضوعات پر کھل کر بات کر چکی ہیں۔ اس بار بھی انہوں نے اقربا پروری کے بارے میں براہ راست بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ انڈسٹری کا حصہ بن کر خود کو خوش قسمت سمجھتی ہیں اور اتنے سالوں سے کام کر رہی ہیں۔ اپنے تازہ ترین انٹرویو میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ اقربا پروری یقینی طور پر ڈیبیو میں مدد کر سکتی ہے، لیکن یہ آپ کو زیادہ دیر تک برقرار نہیں رکھ سکتی۔ 'دی ویمن' میگزین کو انٹرویو دیتے ہوئے کرینہ کپور خان سے اقربا پروری کے بارے میں سوال کیا گیا۔ کرینہ کا تعلق ایک ایسے خاندان سے ہے

فلسطینی فٹبال ٹیم کا اسپین میں آزادی اور امن کا پیغام

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی قومی فٹبال ٹیم اسپین میں دوستانہ میچ کے ذریعے فلسطینی عوام کے حق میں امن اور آزادی کا پیغام دیا۔ ٹیم کے کوچ احاب ابوجزر اور کھلاڑیوں نے سنیچر کو سان میمس سٹیڈیم میں ۵۰ ہزار تماشائیوں کی موجودگی میں میچ کھیلا، جہاں فلسطینی کاز کے حامیوں نے بھرپور حمایت کا مظاہرہ کیا۔ فیفا کی رینکنگ میں ۸۹ ویں نمبر پر موجود فلسطینی ٹیم کا مقصد مستقبل میں ورلڈ کپ میں بھی حصہ لینا ہے، جس کا ایشین ٹیموں کے ساتھ میچ موسم گرما میں متوقع ہے۔ واضح رہے کہ ابوجزر کے خاندان کے کئی افراد غزہ میں اسرائیلی جارحیت کے دوران بمباری میں جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ان کے باقی ماندہ اہل خانہ کو اب بھی اسرائیلی حملے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کا تعلق غزہ سے ہے اور وہ اپنے خاندان کے دیگر افراد کے وارث ہیں۔ اے ایف پی سے بات کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ان کا گھر بھی اسرائیلی بمباری سے تباہ ہو گیا۔ تاہم ان کی والدہ، ان کے بھائیوں کے ساتھ آج خیموں میں، دیگر غزہ کے عوام کی طرح زندگی گزار رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی ٹیم کے اکثر کھلاڑیوں کو غزہ میں گراؤنڈ میں فٹبال کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ بعض نے قطر میں فٹبال کھیلا، بعض نے چلی، آئس لینڈ اور امریکہ میں فٹبال کھیلا۔ یہ کھلاڑی غزہ کے فلسطینیوں کے فٹبال کے آخری نمائندے ہیں۔ فلسطینی فٹبال ایسوسی ایشن کا کہنا ہے سینکڑوں فلسطینی فٹبال کھلاڑی غزہ میں اسرائیلی بمباری سے جاں بحق ہوئے ہیں۔ انہی میں ۴۱ سالہ معروف فلسطینی فٹبالر سلیمان العبید بھی بمباری کا نشانہ بن کر جاں بحق ہو گئے۔ جسے عرف عام میں فلسطینی پیلے کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ ابوجزر نے اے ایف پی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم یہاں اسپین میں ایک مشن پر آئے ہیں۔ ہمارا یہ پیغام پوری دنیا کے لیے ہے کہ وہ فلسطین پر جاری قبضے اور فلسطینیوں کی نسل کشی روکنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ واضح رہے کہ گزشتہ دو سالہ اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں غزہ میں ۶۸۰۰۰ سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ رہائشی علاقوں میں بمباری نے تمام غزہ کو کھنڈر میں تبدیل کر دیا ہے، اور پورا شہری بنیادی نظام تباہ ہو چکا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,